میرا ختم نبوت پہ ایمان ہے   میرا سب کچھ اُن پر ہی قربان ہے

MAJLIS AHRAR ISLAM HIND
MAHARASHTRA

تحفظ دین میڈیا سروسیس
Tahaffuz-e-Deen
Media Services
www.tahaffuzedeen.com
TDMS

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی

"میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا" (ترمذی)

400 سوالات وجوابات پر مشتمل ایک منفرد کتاب

ختمِ نبوّت کوئز

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ سورة الأحزاب

مکاتب، مدارس، اسکول اور کالج کے طلباء و طالبات کیلئے ایک نایاب تحفہ

ایمان وعقیدہ کے تحفظ کے سلسلہ میں گھر کے ہر فرد کی ضرورت

زیر سرپرستی حضرت مولانا مفتی محمد راشد اعظمی دامت برکاتہم (استاذ حدیث دار العلوم دیوبند)

زیر نگرانی

محسن مراٹھواڑہ حضرت مولانا محفوظ الرحمٰن فاروقی رحمانی

(امیر مرکز علوم شرعیہ اورنگ آباد وخلیفہ مجاز مفکر اسلام حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانی دامت برکاتہم)

مرتب

قاری ضیاء الرحمٰن فاروقی

(ڈائریکٹر آل انڈیا تحفظ دین میڈیا سروسیس
ونائب صدر مجلس احرار اسلام ہند مہاراشٹر)

طالب دعا شیخ شاہنواز احمد صدیقی

(خادم مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ، آندھرا)

زیر اہتمام

مرکز علوم شرعیہ اورنگ آباد

شائع کردہ

مرکز تحفظ دین میڈیا سروسیس انڈیا

مجلس احرار اسلام الہند، اورنگ آباد، مہاراشٹر

ہدیہ
Rs.50/-

اگر آخرت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت چاہتے ہو تو تحفظ ختم نبوت کا کام کرو

(حضرت علامہ انورشاہ کشمیریؒ)

اپیل

ادارہ مرکز تحفظ دین میڈیا سروسیس ہندوستان میں انٹرنیٹ اور میڈیا کی لائن سے علماء کی زیر نگرانی گزشتہ 3 سالوں سے فرقہ باطلہ خصوصاً ختم نبوت کے تحفظ کے سلسلہ میں ملک کے مختلف علاقوں میں خدمات انجام دے رہا ہے۔ اس ادارہ کا ماہانہ خرچ تقریباً 2 لاکھ روپے ہے، لہٰذا آپ سے گزارش ہے تحفظ ختم نبوت کی اس عظیم خدمت میں اپنا قیمتی سرمایہ لگا کر ثواب حاصل کریں

مزید تفصیلات کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں 8888884483 91 + / 9021212189 91+

TAHAFFUZ-E-DEEN MEDIA SERVICES (INDIA)

www.tahaffuzedeen.com +91 8888884483 Subscribe to Our YouTube Channel

تحفظ دین میڈیا سروسیس

میرا ختمِ نبوت پہ ایمان ہے ● میرا سب کچھ اُن پر ہی قربان ہے

MAJLIS AHRAR ISLAM HIND
مجلس احرار اسلام ہند
MAHARASHTRA

تحفظِ دین میڈیا سروسیس (انڈیا)

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی

"میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا" (ترمذی)

400 سوالات وجوابات پر مشتمل ایک منفرد کتاب

ختمِ نبوت کوئز

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ سورۃ الاحزاب

مکاتب، مدارس، اسکول اورکالج کے طلباء و طالبات کیلئے ایک نایاب تحفہ

ایمان وعقیدہ کے تحفظ کے سلسلہ میں گھر کے ہر فرد کی ضرورت

زیر سرپرستی حضرت مولانا مفتی محمد راشد اعظمی دامت برکاتہم (استاذ حدیث دار العلوم دیوبند)

زیر نگرانی

محسن مراٹھواڑہ حضرت مولانا محفوظ الرحمٰن فاروقی رحمانی

(امیر مرکز علوم شرعیہ اورنگ آباد و خلیفہ مجاز مفکر اسلام حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانی دامت برکاتہم)

مرتب

قاری ضیاء الرحمٰن فاروقی

(ڈائریکٹر آل انڈیا تحفظ دین میڈیا سروسیس
و نائب صدر مجلس احرار اسلام ہند مہاراشٹر)

مجلس معاونت

مفتی ظہیر الحق فاروقی ندوی (پرتور)، مفتی محمد اویس قاسمی (اورنگ آباد)

مفتی محمد شفیق خان (ہنگولی)، حافظ انعام الحسن اشاعتی (اورنگ آباد)

طالب دُعا شیخ شاہ نواز احمد صدیقی

(خادم مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ، آندھرا)

زیر اہتمام

مرکز علوم شرعیہ اورنگ آباد

شائع کردہ

مرکز تحفظ دین میڈیا سروسیس انڈیا

مجلس احرار اسلام الهند، اورنگ آباد، مہاراشٹر

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

تفصیلات کتاب

کتاب کا نام:	ختم نبوت کوئز
تصحیح ونظر ثانی:	مفتی ظہیر الحق فاروقی ندوی، مولانا ابرار الحق اشاعتی
مرتب:	قاری ضیاء الرحمٰن فاروقی (ڈائریکٹر تحفظ دین میڈیا و نائب صدر مجلس احرار اسلام ہند مہاراشٹر)
کل صفحات:	66
تعداد اشاعت:	دو ہزار
سنہ اشاعت:	ستمبر ۲۰۱۹ء
ہدیہ:	۵۰/ روپئے
کمپوزنگ:	قاری شیخ آصف عثمانی (تحفظ دین میڈیا و مجلس احرار اسلام ہند)
اردو DTP	حافظ انعام الحسن اشاعتی (تحفظ دین میڈیا و مجلس احرار اسلام ہند)
طباعت:	ابو سعد انٹر پرائزیس، اورنگ آباد، مہاراشٹر انڈیا
ناشر:	کل ہند مرکز تحفظ دین میڈیا و مجلس احرار اسلام ہند مہاراشٹر

ملنے کا پتہ

مرکز تحفظ دین میڈیا سروسیس انڈیا، ایم آر ایف ٹاور،

قاضی واڑہ، بھڑکل گیٹ، اورنگ آباد 431001 مہاراشٹر، انڈیا

فون: 9021212189 / 8888884483

ویب سائٹ: www.tahaffuzedeen.com

پیش لفظ

اسلام میں کم عمری ہی سے دینی تعلیم کی اہمیت اس درجہ زیادہ ہے کہ پیدا ہوتے ہی نومولود کی کان میں اللہ تعالیٰ کی بڑائی ،حق تعالیٰ کی وحدانیت اور حضرت محمد ﷺ کی رسالت اور حق کی عبادت کی دعوت پر، مشتمل کلمات کو پڑھنے کا حکم دیا ہے، بچہ سات سال کا ہو تو نماز پڑھنے کا حکم ہے اور دس سال ہونے پر کوتاہی کی صورت میں تاکید و تنبیہ کی تعلیم ہے،اس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ کمسنی ہی میں دینی تعلیم کی کتنی اہمیت ہے۔

اسی ضرورت کے پیشِ نظریوں تو بہت سی کتابیں عقیدۂ ختم نبوت پر لکھی گئی ،لیکن قاری ضیاء الرحمن فاروقی (ڈائریکٹر تحفظ دین میڈیا سروسیس) نے بڑی دلچسپی کے ساتھ چھوٹے چھوٹے مواضعات میں رہنے والے طلباء وطالبات کے لئے جن کو مبادیاتِ دین کا بالکل علم نہیں ہوتا یا کم علم ہوتا ہے، مکاتب مدارس نیز اسکول و کالجس کے طلباء و طالبات کے لئے ایک نہایت اہم کتاب نام "ختم نبوت کوئز" مرتب فرمایا ہے،نہایت آسان زبان اور سبھی عمر کے لوگوں کیلئے موزوں اور مختصر رکھا ہے، اس کتاب میں مسلمانوں کا بنیادی عقیدۂ ختم نبوت کے تعلق سے سوالات و جوابات ترتیب دیئے گئے ہیں،س کتاب میں جہاں آسان سولات اور ان کے جوابات کے ذریعہ عقیدۂ ختم نبوت ﷺ کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے وہیں فتنہ قادیانیت اور فتنہ شکیلیت کے ناپاک عزائم کو بھی بے نقاب کیا گیا ہے۔

انشاء اللہ یہ کتاب سبھی کیلئے بطور خاص مکاتب ،مدارس ،اسکول اور کالجس کے طلباء و طالبات کیلئے نہایت موزوں اور مفید ثابت ہوگی ،بلکہ اس کتاب کو مکاتب ،مدارس اور اسکول کالجس کے نصاب میں شامل کرنے کی ضرورت ہے،تاکہ ہماری نسل کے عقائد درست ہوسکے اور جھوٹے مدعیان نبوت اور ان جیسے فتنوں سے بچ سکیں، مرکز تحفظ دین میڈیا کے ڈائریکٹر قاری ضیاء الرحمن فاروقی کی یہ کاوش بڑی قابل قدر ہے، مشتملات پر اعتماد کے لئے اس ادارہ کے اکابر علماء کے نام ہی کافی ہے، اللہ تعالیٰ اس کتاب کو اور ادارہ کو قبولیت سے نوازے اور زیادہ سے زیادہ نافع بنائے

مولانا محفوظ الرحمن فاروقی رحمانی

خلیفہ مجاز مفکر اسلام حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانی و نائب صدر آل انڈیا امامس کونسل صوبہ مہاراشٹر

اورنگ آباد، الھند

تقریظ

از: شیر اسلام امیر احرار

حضرت مولانا حبیب الرحمن ثانی لدھیانوی مدظلہ شاہی امام پنجاب

قائد تحریک تحفظ ختم نبوت ﷺ مجلس احرار اسلام ہند

الحمدللہ والسلام علی من التبع الھدی

زیرنظر کتاب ''ختم نبوت کوئز'' سوالاً جواباً جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے جذبہ تحفظ ختم نبوتؑ سے سرشار جناب قاری ضیاء الرحمن فاروقی صاحب نے مرتب فرمائی ہے، قاری صاحب گزشتہ کئی سالوں سے ''تحفظ دین میڈیا'' کے نام سے ان کے والد محترم حضرت مولانا محفوظ الرحمن فاروقی اور ملک و بیرون ملک کے کئی کبار علماء کی سرپرستی میں تحفظ ختم نبوت پر مستقل کام کر رہے ہیں، اور حال میں ایک منفرد کتاب ''ختم نبوت کوئز'' ترتیب دی ہے، اس کتاب میں جہاں آسان سولات اور ان کے جوابات کے ذریعہ عقیدۂ ختم نبوتؑ کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے وہیں فتنہ قادیانیت اور فتنہ شکیلیت کے ناپاک عزائم کو بھی بے نقاب کیا گیا ہے۔

مسلمانوں کا بنیادی عقیدہ ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین یعنی آخری نبی ہیں، شریعت اسلامیہ کا دوٹوک فیصلہ ہے کہ جو شخص نبی پاک ﷺ کو خاتم النبین تسلیم نہیں کرتا وہ ہرگز مسلمان نہیں ہوسکتا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رہنمائی میں جب دنیا بھر میں سسک رہی انسانیت اپنے مالک حقیقی اللہ تبارک وتعالیٰ کی راہ پر تیزی سے گامزن ہوئی تو باطل پرست طاقتیں گھبرا گئیں اور ایک سازش کے تحت دین اسلام کو روکنے کے لئے جھوٹی نبوتوں کا سلسلہ شروع کیا گیا، فتنہ قادنیت اور شکیلیت اسی سازش کی ایک کڑی ہے۔

ہندوستان میں جب تحریک آزادی کا دور چل رہا تھا اور فرزندانِ اسلام صف اول میں انگریز کے خلاف اپنے وطن کو آزاد کروانے کے لئے لڑائی لڑ رہے تھے اس وقت برطانوی انگریزوں نے ہندوستان کی تحریک آزادی کو کمزور کرنے اور مسلمانانِ ہند کی توجہ تحریک آزادی سے ہٹانے کے لئے جھوٹی نبوت کی سازش تیار کی اور اس کام کے لئے مردود مرزا غلام قادیانی کو منتخب کیا گیا، انگریز کا مقصد ہندوستان کو اس سازش کے تحت طویل عرصہ تک غلام بنائے رکھنے اور مسلمانوں کو منتشر کرنے کا تھا۔

تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ مسلمانوں نے ہر دور میں اپنے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

ناموس اور آپ ؐ کے تاج ختم نبوت کی حفاظت کے لئے بے شمار قربانیاں دی ہیں کیونکہ دنیا جانتی ہے کہ مسلمان اپنی جان سے بھی زیادہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار کرتے ہیں، مسلمان ہر غم ہر مصیبت ہر تکلیف برداشت کر سکتے ہیں لیکن نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں ذرہ برابر بھی گستاخی نعوذ باللہ برداشت نہیں کر سکتے ،جھوٹے نبی مرزا غلام قادیانی نے جب انگریز کی شہ پر جھوٹی نبوت کا اعلان کیا تو فرزندانِ اسلام نے اپنے بزرگوں کی عظیم روایات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اس بات کی ہرگز پرواہ نہیں کی کہ قادیانی کی نبوت کو انگریز حکومت کی پشت پناہی حاصل ہے بلکہ بے خوف ہو کر دنیائے اسلام میں قادیانی کے خلاف سب سے پہلے ارتداد کا فتویٰ علماء لدھیانہ کے سرخیل حضرت مولانا شاہ عبداللہ لدھیانوی اور مولانا شاہ عبدالعزیز لدھیانوی نے جاری کیا۔جھوٹے نبی کے خلاف ارتداد کا فتویٰ جاری ہوتے ہی مرزا قادیانی اور انگریز حکومت میں کھلبلی مچ گئی ،اس اول فتویٰ کی تائید دنیا بھر کے علماء کرام نے متفقہ طور پر جاری کی اور پھر مرزا غلام قادیانی کا کفر واضح ہوگیا،اور پھر وہ وقت بھی آیا اور قادیانیت کو بے نقاب کر دیا،خصوصی طور پر احرار کے بانی مجاہد آزادی رئیس الاحرار حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی ؒ (اول) مرحوم اور سید الاحرار حضرت سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری ؒ نے تحریک تحفظ ختم نبوت ؐ کے لئے جو قربانیاں دیں وہ تاریخ کا روشن باب ہیں۔

ملک بھر کے مسلمانوں میں گزشتہ چند سالوں میں عقیدہ ختم نبوت ؐ کو لیکر جو بیداری آئی ہے اور متعدد مقامات سے جھوٹی نبوت کے قادیانی چیلوں کو فرار ہونا پڑا ہے یہ خوشی کی بات ہے کہ مسلمانوں کو سمجھ لینا چاہئے کہ عقیدہ ختم نبوت ؐ اسلام کی بنیاد ہے،دشمن ہماری بنیاد کمزور کرنا چاہتا ہے۔اس لئے ہر ایک مسلمان کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ فتنہ قادیانیت و شکیلیت سے خود بھی خبردار رہے اور اپنے حلقہ احباب کو بھی اس فتنہ سے محفوظ رکھے۔یہ کتاب تمام مسلمانوں کے لئے مفید ثابت ہوگی،میری مسلم نوجوانوں اور تمام علماء کرام سے گزارش ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ خود بھی کریں،اور اس ''ختم نبوت کوئز'' کو اپنے مدارس،مکاتب،اسکول اور کالجس میں منعقد کرے،تاکہ امت مسلمہ فتنہ قادیانیت اور فتنہ شکیلیت اور ان جیسے کذابوں سے محفوظ رہ سکے،میری دعا ہے قاری ضیاء الرحمن فاروقی اور مرکز تحفظ دین میڈیا کو اللہ تعالیٰ نظر بد سے بچائے،اور ان سے خوب دین کا کام لے،حاسدین کے حسد سے،دشمنوں سے اور ہر شر سے ان کی خوب حفاظت کرے (آمین)۔

مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی ثانی

قومی صدر مجلس احرار اسلام ہند،شاہی امام پنجاب

عرض مرتب

تاریخ میں اسلام کے خلاف کئی فتنوں نے مختلف شکلوں میں مختلف مقامات پر افراد کی اور جماعت کی شکل میں جنم لیا ،ہرایک نے اپنی بیمار ذہنیت کی وجہ سے دشمنان اسلام کے آلہ کار کے طور پر اسلام کو نقصان پہنچانے کی ناکام کوشش کی لیکن ان کی آرزوئیں ان کے لئے نقصاندہ ثابت ہوئی اور وہ اپنی ناپاک حسرتوں کے ساتھ پیوند خاک ہوگئے، اسلام کی یہ تاریخ ہے کہ اس کے فرزندوں نے ہر دور میں اٹھنے والے فتنوں کا غیرتِ ایمانی اور حمیتِ اسلامی کے ساتھ بھر پور مقابلہ کرکے ان کے ناپاک عزائم کو ملیامیٹ کیااور ان کے ناموں کو تاریخ کے صفحات کے حوالے کردیا۔

ان ہی مخالف اسلام فرقوں میں سے دو بدترین فتنے ''فتنہ قادیانیت'' اور ''فتنہ شکیلیت'' ہے، فتنہ قادیانیت فرقہ کا بانی مرزا غلام احمد قادیانی اور فتنہ شکیلیت کا بانی شکیل بن حنیف بدقسمتی سے ہمارے ملک میں پیدا ہوئے، دونوں نے جتنی توہین اسلام اور پیغمبر اسلام اور شعائر اسلام کی کی ہے، میری دانست میں ماضی گذشتہ گمراہ اور باطل فرقوں میں سے کسی فرقہ کے بانی نے نہیں کیا، ان میں سے ملعون مرزا غلام احمد قادیانی نے اُس دور میں فرقہ قادیانیت کی بنیاد رکھی جب ہندوستان پر انگریز کا تسلط تھا، اور مسلمان ہندوستان کی آزادی کی لڑائی میں مصروف تھے، برٹش گورنمنٹ مسلم حریت پسندوں سے پریشان تھی کہ کس طرح جنگ آزادی میں مسلمانوں کے جوش و جذبہ کو ختم کیا جائے، اس وقت ملکہ وکٹوریہ کے مشیروں نے اس کو مشورہ دیا کہ مسلمانوں کے سامنے کوئی ایسا بڑا شوشہ کھڑا کیا جائے جو ملک سے زیادہ اہم ہو، ملک سے اہم مسئلہ مذہب ہی ہوسکتا تھا، لہٰذا مشورہ کے تحت مرزا قادیانی کو جھوٹی نبوت کے دعوے کے لئے تیار کیا گیا تاکہ مسلمان ملک چھوڑ کر مذہب کو بچانے کی فکر میں لگ جائیں، اسی طرح فتنہ شکیلیت فرقہ کا جنم ہوا، یہ کذاب شکیل بن حنیف نے پہلے عیسیٰ مسیح ہونے کا دعویٰ کیا پھر نبوت کا جھوٹی دعوی بھی کردیا، بدقسمتی سے ملعون شکیل بن حنیف نے اپنے فتنہ کا مرکز مہاراشٹر کے تاریخی شہر اورنگ آباد کے قریب پڑے گاؤں نامی علاقہ میں بنایا، اور دشمنان اسلام کے زیر سایہ اس کی پرورش ہوتی رہی اور آج بھی ان کو ان ہی کی سرپرستی حاصل ہے، اسی وجہ سے یہ زندیقوں کا ٹولہ آج تک زندہ ہے، یورپ کا مزاج ہے کہ توہین اسلام کے مجرمین کی یہ نہ صرف سرپرستی کرتا ہے بلکہ انھیں اپنی آغوش میں لے کر پرورش بھی کی جاتی ہے، اس کی تازہ مثال سلمان رشدی، تسلیمہ نسرین ہے، جب بھی گستاخانِ رسول ﷺ کا مسلمان تعاقب کرتے ہیں تو یہ اپنے ملکوں سے فرار ہوکر لندن جاکر آغوش مادر میں پناہ لیتے ہیں، اس طرح کے بد

باطل افراد کے تعاقب اور مقابلہ کے لئے اللہ تعالیٰ نے کچھ غیرت ایمانی وحمیت اسلامی رکھنے والے اپنے بندوں کو کھڑا کر دیا تاکہ عام مسلمان ان گستاخوں اور فتنہ پردازوں کے دام فریب کے شکار نہ ہوں ،نوجوان اور نئی نسل بالخصوص اسکولس اور کالجس کے طلبہ مستقبل کے قائد اور رہنماء ہوتے ہیں ،ملک اور معاشرہ کی باگ ڈور ان کے ہاتھوں میں ہوتی ہے، مستقبل میں قائد اور رہنماء کی حیثیت سے ان کی سوچ اور ان کی پالیسی پورے سماج کو متاثر کرتی ہے،طلبہ اور نوجوانوں کی اس خاص اہمیت کی وجہ سے ہر تحریک اور مشن والوں نے ان تک رسائی کو ضروری سمجھا اور ان کی پذیرائی کی طرف خاص توجہ دی۔

مرکز تحفظ دین میڈیا سرویس اورنگ آباد کا مقصد اور مشن عقیدۂ ختم نبوت کو عام کرنا اور فتنہ قادیانیت اور فتنہ شکیلیت کو نیست و نابود کرنا ہے،اس مقصد اور مشن کی تکمیل کے لئے مرکز تحفظ دین میڈیا سرویس نے جہاں مختلف انداز اور طریقہ کار اپنائے ہیں ،وہیں اس کو بھی نہایت اہم اور ضروری سمجھا کہ طلبہ و نوجوانوں کو اپنے مشن اور تحریک کا اٹوٹ حصہ بنایا جائے ،ختم نبوت اور قادیانیت کے موضوع پر ان کی ذہن سازی کی جائے ،ان کی فکری تربیت کی جائے ،تاکہ وہ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد جہاں بھی رہیں اس موضوع کے تعلق سے پوری طرح باخبر اور باشعور ہوں ،اور ایسی صورت پیش نہ آئے جو عام طور پر اڈمسٹریشن (انتظامیہ) کا حصہ بننے کے بعد پیش آتی ہے،مثلاً اعلیٰ پولیس افسر بننے یا منسٹر ہوجانے کے بعد مسلمان اور قادیانی اور شکیل بن حنیف کے مسئلہ سے نمٹنے کی ضرورت پڑتی ہے،اس موقع پر قادیانیت اور شکیلیت کے مسئلہ کی حقیقت اور نوعیت معلوم نہ ہونے کی وجہ سے وہ کوئی واضح فیصلہ نہیں کرپاتے۔

مرکز تحفظ دین میڈیا سرویس کے اس مقصد کے تحت اس حقیر نے ''ختم نبوت کوئز'' کے نام سے یہ رسالہ ترتیب دیا،اصلاً یہ کتاب میرے محسن، مشفق و مربی حضرت مولانا محمد ارشد علی قاسمی (سیکریٹری مجلس تحفظ ختم نبوت تلنگانہ و آندھرا پردیش) کا ترتیب دیا ہوا ہے،لیکن حضرت مولانا کی اجازت کے بعد اس میں مزید سوالات و جوابات کا اضافہ کیا گیا،اور اس کی تصحیح اور نظر ثانی کی گئی ،اور اس میں کچھ ترتیب آگے پیچھے کرکے بہتر انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ،میں حضرت مولانا کا ممنون و مشکور ہوں کہ انھوں نے مجھے اس لائق سمجھا،الحمدللہ اس کتاب میں اسکولس و کالجس کے طلبہ کے مزاج اور ان کی ذہنی سطح کو سامنے رکھ کر عقیدہ ختم نبوت ،فتنہ قادیانیت اور فتنہ شکیلیت سے متعلق کچھ سوالات اور جوابات ترتیب دیئے گئے ،انشاءاللہ ان سوالات اور جوابات کو لے کر طلبہ و طالبات کے درمیان جب تقریری اور تحریری مسابقے ہوں گے تو اس سے نہ صرف طلبہ و طالبات کی معلومات میں اضافہ ہوگا بلکہ انکی ذہنی اور فکری تربیت بھی ہوگی ،خدا کرے کہ یہ

کوشش اپنے مقصد میں بحسن وخوبی کامیاب ہو، دعاء ہے کہ احقر کی یہ حقیر کوشش بارگاہِ الٰہی میں مغفرت کا بہانہ بن جائے اور شافع محشر ﷺ کے دربارِ عالی سے شفاعت کی خیرات مل جائے (آمین)

قاری ضیاء الرحمن فاروقی

(ڈائریکٹر کل ھند مرکز تحفظ دین میڈیا و نائب صدر مجلس احرار اسلام ھند صوبہ مہاراشٹر، اورنگ آباد)

عقیدۂ ختمِ نبوت سے متعلق سوالات

(۱) سوال: عقیدۂ ختمِ نبوت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس بات کو دل سے تسلیم کرنا کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

(۲) سوال: سب سے پہلے نبی اور آخری نبی کون ہے اُن کا نام بتلایئے؟

جواب: سب پہلے نبی حضرت آدمؑ اور آخری نبی حضرت محمد ﷺ ہیں۔

(۳) سوال: عقیدۂ ختمِ نبوت سے متعلق قرآن کریم سے کوئی آیت پیش کیجئے؟

جواب: مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ط وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا (سورہ احزاب:۴۰)

ترجمہ: محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

(۴) سوال: دینِ اسلام کے مکمل ہونے کا ثبوت قرآن مجید سے دیجئے؟

جواب: اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ

ترجمہ: آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کر دیا تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا۔

(۵) سوال: حضور ﷺ کا پوری دنیا کے انسانوں کے لئے نبی ہونے کا ثبوت قرآن حکیم سے دیجئے

جواب: قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا (سورہ اعراف:۱۵۸)

ترجمہ: (اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیجئے اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔

(۶) سوال: کیا یہ کہنا درست ہے کہ حضور ﷺ کے بعد نبی تو نہیں آئیں گے لیکن رسول آئیں گے؟

جواب: بالکل درست نہیں، آں حضرت ﷺ کا واضح فرمان ہے: میرے بعد نبوت و رسالت دونوں کا سلسلہ ختم ہو چکا اِنَّ النُّبُوَّةَ وَالرِّسَالَةَ قَدِ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُوْلَ بَعْدِیْ وَلَا نَبِیَّ۔ (سنن ترمذی۔ باب ذھبت النبوہ وبقیت المبشرات)

(۷) سوال: کیا حضور ﷺ کے بعد غیر تشریعی نبی (جو صاحبِ کتاب نہ ہو) آسکتے ہیں؟

جواب: نہیں، آں حضرت ﷺ کا ارشاد ہے، لا نبی بعدی میرے بعد کوئی نبی نہیں، بالکل عام ہے اس میں تشریعی اور غیر تشریعی کی کوئی تخصیص نہیں۔

(۸) سوال: کیا کوئی شخص عبادت و ریاضت کے ذریعہ نبی بن سکتا ہے؟

جواب: ہرگز نہیں، اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے نبی بناتا ہے۔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَه۔ (الاعراف)

(۹) سوال: نبی اور رسول میں کیا فرق ہے؟

جواب: نبی ہر پیغمبر کو کہتے ہیں چاہے وہ صاحب کتاب ہو یا صاحب کتاب نہ ہو، اور رسول صرف صاحبِ کتاب پیغمبر کو کہتے ہیں۔ جیسے حضرت محمد ﷺ، حضرت موسیٰؑ، حضرت داودؑ، حضرت عیسیٰؑ

(۱۰) سوال: نبوت کے ختم ہونے کا ثبوت حدیث رسول ﷺ سے بتلایئے؟

جواب: اَنَا خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

(۱۱) سوال: حضرت آدمؑ پہلے اور حضور ﷺ آخری نبی ہونے کا ثبوت حدیث رسول ﷺ سے دیجئے

جواب: عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا اَبَا ذَرٍّ اَوَّلُ الْاَنْبِیَاءِ اٰدَمُ وَاٰخِرُهُمْ مُحَمَّدٌ۔

(۱۲) سوال: اگر حضور ﷺ کے بعد بھی نبوت جاری ہوتی تو کون نبی بنتے؟

جواب: خلیفہ دوم سیدنا حضرت فاروقؓ، آپ ﷺ نے فرمایا: لَوْ کَانَ بَعْدِیْ نَبِیٌّ لَکَانَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّاب

(۱۳) سوال: امت مسلمہ میں سب سے پہلا نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والا کون تھا؟

جواب: (کذاب) اسود عنسی۔

(۱۴) سوال: حضور ﷺ نے امت میں کتنے جھوٹے نبیوں کے پیدا ہونے کی خبر دی ہے؟

جواب: عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ سَيَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ كَذَّابُوْنَ ثَلَاثُوْنَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ اَنَّهٗ نَبِيُّ اللّٰهِ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ۔

ترجمہ: اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا امت میں 30 / جھوٹے پیدا ہوں گے جو نبی ہونے کا دعویٰ کریں گے، جب کہ میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں

(سنن ترمذی کتاب الفتن باب ماجاء لاتقوم الساعۃ)

(۱۵) سوال: اسود عنسی کے بارے میں حضور ﷺ نے کیا حکم دیا؟

جواب: قتل کر دینے کا حکم دیا۔

(۱۶) سوال: اسود عنسی کو کس صحابی نے قتل کیا تھا؟

جواب: فیروز دیلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

(۱۷) سوال: حضرات صحابہ کا سب سے پہلا اجماع کس بات پر ہوا؟

جواب: نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والے مسیلمہ بن حبیب (کذاب) کے خلاف جہاد پر۔

(۱۸) سوال: کذّاب کے معنی کیا ہے؟

جواب: بہت زیادہ جھوٹ بولنے والا۔

(۱۹) سوال: کذّاب کیا مسیلمہ کا نام ہے؟

جواب: نہیں، یہ مسیلمہ کا لقب ہے، حضور ﷺ نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے کی وجہ سے اس کو دیا تھا۔

(۲۰) سوال: مسیلمہ کذّاب کون تھا؟

جواب: مسیلمہ کذاب نبوت کا جھوٹا دعویدار تھا۔

(۲۱) سوال: مسیلمہ کذاب نے کس زمانہ میں نبوت کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب: مسیلمہ کذاب نے حضور ﷺ کی حیات طیبہ کے آخری دور میں نبوت کا دعویٰ کیا تھا۔

(۲۲)سوال: کیا حضور ﷺ کو مسیلمہ کذاب کے جھوٹے دعویٰ نبوت کی اطلاع تھی؟

جواب: جی ہاں: آں حضرت ﷺ نے خواب میں دیکھا کہ آپ ﷺ کے دونوں ہاتھ میں سونے کے کنگن ہیں، آپ ﷺ نے پھونک ماری تو وہ دونوں کنگن اڑ گئے پھر آپ ﷺ نے اس خواب کی تعبیر یوں فرمائی کہ سونے کے ان دو کنگن سے مراد یمامہ کا شخص مسیلمہ ہے اور دوسرا اسود عنسی ہے دونوں نبوت کا جھوٹا دعویٰ کریے گے۔

(۲۳)سوال: مسیلمہ کذاب کس علاقہ کا رہنے والا تھا؟

جواب: مسیلمہ کذاب یمامہ کا رہنے والا تھا۔

(۲۴)سوال: مسیلمہ کذاب سے جو جنگ ہوئی اس جنگ کا نام کیا ہے اور وہ کس سنہ میں ہوئی تھی؟

جواب: اس جنگ کا نام یمامہ ہے جو ۱۱ ہجری مطابق ۶۳۲ عیسوی میں ہوئی۔

(۲۵)سوال: نہار الرَّجال کون تھا؟

جواب: یہ مسلمان تھا پھر مرتد ہو کر مسیلمہ کذاب کا ماننے والا بن گیا۔

(۲۶)سوال: نہار الرجال جب مسلمان تھا تو اس کو حضور ﷺ نے کس کام پر مامور کیا تھا؟

جواب: حضور ﷺ نے اہل یمامہ کو دین اسلام کی تعلیمات سے آگاہ کرانے اور لوگوں کو مسیلمہ کذاب کی پیروی سے روکنے کے لئے بھیجا تھا۔

(۲۷)سوال: یمن جا کر نہار الرجال نے کونسی جھوٹی بات حضور ﷺ کی طرف منسوب کی؟

جواب: یمن کے لوگوں سے کہا: مسیلمہ کذاب حضور ﷺ کے ساتھ نبوت میں شریک ہے۔

(۲۸)سوال: مسیلمہ کذاب کے ماننے والوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: چالیس ہزار (40،000) تھی۔

(۲۹)سوال: جنگ یمامہ میں مسیلمہ کذاب کے کتنے لوگ جہنم رسید ہوئے؟

جواب: پاسبانِ ختم نبوت صحابہؓ کے ہاتھوں مسیلمہ کذاب کی فوج کے 27000 ہزار لوگ جہنم

رسید ہوئے

(۳۰)سوال: جنگ یمامہ میں کتنے صحابہؓ شہید ہوئے تھے؟

جواب: 1200رصحابہ کرامؓ شہید ہوئے تھے۔

(۳۱)سوال: جنگ یمامہ میں کتنے حفاظ صحابہؓ شہید ہوئے تھے؟

جواب: 700رحفاظ صحابہؓ شہید ہوئے تھے۔

(۳۲)سوال: جنگ یمامہ میں کتنے بدری صحابہؓ شہید ہوئے تھے؟

جواب: 70ربدری صحابہؓ شہید ہوئے تھے۔

(۳۳)سوال: جنگ یمامہ میں کس کو فتح نصیب ہوئی تھی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتح نصیب فرمائی۔

(۳۴)سوال: اُس صحابہ کا نام بتلایئے جن کی تلوار کا وار مسیلمہ کذاب کے سر پر پڑا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن زیدؓ۔

(۳۵)سوال: مسیلمہ کذاب کو واصلِ جہنم کرنے والے صحابی کا نام بتلائے؟

جواب: حضرت وحشیؓ بن حرب۔

(۳۶)سوال: حضرت وحشیؓ بن حرب نے مسیلمہ کو قتل کرنے کے بعد کیا جملے کہے تھے؟

جواب: حضرت وحشیؓ نے کہا: ”حالتِ کفر میں ایک مقدس ترین ہستی (حضرت امیر حمزہؓ) کے قتل کے جرم میں جہنم کا مستحق ہو چکا تھا اور حالتِ اسلام میں بدترین انسان (مسیلمہ کذاب) کو اللہ تعالیٰ نے میرے ہاتھوں قتل کروا کر میرے سابقہ جرم کی کسی حد تک تلافی کر دی“

(۳۶)سوال: پہلے شہیدِ ختم نبوت کا نام بتلائے؟

جواب: حضرت حبیب بن زید انصاریؓ۔

(۳۸)سوال: جنگ یمامہ میں شہید ہونے والے حضرت عمرؓ کے بھائی کا نام بتلائے؟

جواب: حضرت زیدؓ بن خطاب۔

(۳۹)سوال: تحفظ ختم نبوت کے لئے لڑی گئی جنگ کے سب سے پہلے سپہ سالار کا نام بتلائے؟

جواب: حضرت خالد بن ولیدؓ۔

(۴۰)سوال: اس عورت کا نام کیا ہے جس نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب: سجاح بنت حارث۔

(۴۱)سوال: چودہ سو سالہ تاریخ میں جن بدبختوں نے نبوت کا دعویٰ کیا ان میں سے چند کے نام بتلایئے؟

جواب: میلمہ (کذاب)، اسود عنسی، بہار اللہ، مرزا غلام احمد قادیانی، صدیق دیندار شکیل بن حنیف

مرزا غلام احمد قادیانی کے حالات

(۴۲)سوال: 19 رصدی عیسوی میں نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والے کا نام کیا تھا؟

جواب: مرزا غلام احمد قادیانی تھا۔

(۴۳)سوال: مرزا غلام احمد قادیانی کس گھرانے میں پیدا ہوا تھا؟

جواب: مسلمان گھرانے میں پیدا ہوا تھا۔

(۴۴)سوال: مرزا غلام احمد قادیانی کے والد اور والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب: والد کا نام غلام مرتضیٰ اور والدہ کا نام چراغ بی بی تھا۔(روحانی خزائن، ج3 ص:162 تا195)

(۴۵)سوال: مرزا غلام احمد قادیانی کہاں پیدا ہوا تھا؟

جواب: ہندوستان کے صوبہ پنجاب کے ضلع گورداسپور کے قصبہ قادیان میں۔

(۴۶)سوال: مرزا غلام احمد قادیانی کس سنہ میں پیدا ہوا تھا؟

جواب: 1840/1839 (روحانی خزائن ج13 ص162 تا195)

(۴۷)سوال: مرزا قادیانی نے کہاں تک تعلیم حاصل کی تھی؟

جواب: مختاری تک تعلیم حاصل کی تھی۔ (سیرۃ المہدی حصہ اول ص138)

(۴۸)سوال: مرزا قادیانی کس امتحان میں ناکام ہوا؟

جواب: مرزا قادیانی مختاری کے امتحان میں فیل ہوگیا تھا۔ (سیرۃ المہدی حصہ اول ص138)

(۴۹)سوال: مرزا قادیانی انگریزی پڑھا ہوا تھا یا نہیں؟

جواب: مرزا قادیانی نے دو تین انگریزی کتابیں پڑھی تھی۔ (سیرۃ المہدی حصہ اول ص137)

(۵۰)سوال: انگریزی کے استاذ کا نام کیا تھا؟

جواب: ڈاکٹر امیر شاہ۔ (سیرۃ المہدی ص137)

(۵۱)سوال: مرزا قادیانی نے عربی، فارسی اور قرآن مجید کس سے پڑھا تھا؟

جواب: فضل الٰہی، فضل احمد، گل علی شاہ۔ (روحانی خزائن ج13 ص162 تا195)

(۵۲)سوال: مرزا غلام احمد قادیانی ابتدا میں کیا کام کرتا تھا؟

جواب: سیالکوٹ کی کچہری میں منشی تھا۔ (سیرۃ المہدی جلد اول ص3)

(۵۳)سوال: منشی گری کی مرزا قادیانی کو کیا تنخواہ ملتی تھی؟

جواب: ماہانہ پندرہ روپے۔

(۵۴)سوال: مرزا قادیانی نے کتنے سال تک ملازمت کی؟

جواب: مرزا قادیانی نے 1864 سے 1868 تک یعنی چار سال تک ملازمت کی۔

(سیرۃ المہدی جلد اول ص3)

(۵۵)سوال: مرزا قادیانی ملازمت چھوڑ کر کس کام میں مشغول ہوگیا تھا؟

جواب: زمینداری کے کاموں میں مشغول ہوگیا تھا۔

(۵۶)سوال: زمینداری کے علاوہ مرزا قادیانی اور کیا کرتا تھا؟

جواب: مذہبی کتابوں کا مطالعہ کرتا تھا۔

مرزا غلام احمد قادیانی کے مختلف دعوے

(۵۷)سوال: مرزا قادیانی نے سب سے پہلے کس حیثیت سے اپنا تعارف کروایا؟

جواب: مناظر اسلام کی حیثیت سے۔

(۵۸)سوال: مرزا قادیانی کس سے مناظرہ کرتا تھا؟

جواب: عیسائیوں اور آریا سماج کے لوگوں سے۔

(۵۹)سوال: مناظروں کا انجام کیا ہوا؟

جواب: اکثر شکست ہوجاتی اور مرزا قادیانی بطور انتقام فریق مخالف کی موت یا قتل کی پیشن گوئی کردیتا۔ یہ پیشن گوئی بھی جھوٹی ثابت ہوتی۔ جس سے شکست کا زخم اور زیادہ گہرا ہوجاتا۔

(۶۰)سوال: 1879 میں مرزا قادیانی نے جس کتاب کے لکھنے کا اعلان کیا اُس کا کیا نام تھا؟

جواب: براہین احمدیہ۔ (سیرۃ المہدی حصہ دوم ص:151)

(۶۱)سوال: اُس کتاب میں مرزا قادیانی نے کیا لکھنے کا وعدہ اور دعویٰ کیا تھا؟

جواب: صداقت اسلام کی تین سو دلیلیں پیش کرے گا۔

(۶۲)سوال: یہ کتاب کتنے جلدوں میں لکھنے کا وعدہ کیا؟

جواب: 50/جلدوں میں۔

(۶۳)سوال: براہین احمدیہ کا انجام کیا ہوا؟

جواب: 1980 سے 1984 تک چار جلدیں شائع ہوئیں، اس کے 25 سال بعد 1950 میں حصہ پنجم شائع ہوئی۔ (سیرۃ المہدی حصہ دوم ص:154)

(۶۴)سوال: مرزا قادیانی نے تو پچاس جلدوں میں لکھنے کا وعدہ کیا تھا تو کیا یہ وعدہ پورا ہوا؟

جواب : نہیں! مرزا قادیانی نے کہا "50 اور 5 میں ایک صفر کا تو فرق ہے، اسلئے پچاس کا وعدہ پورا ہوگیا " (روحانی خزائین جلد 21 ص9) (نوٹ) آپ کہیں گے کہ چندہ لیکر اس نے تو قوم کو دھوکا دیا ارے بھائی! نبی سے غداری کرنے والا قوم کے ساتھ کیا کچھ نہیں کرسکتا۔

(۶۵) سوال: براھین احمدیہ میں مرزا قادیانی نے کیا لکھا؟

جواب: اپنی شخصیت کا اشتہار دیا اور جگہ جگہ اپنے ملہم مِن اللہ اور مامور مِن اللہ ہونے کا ڈِھنڈورا پیٹا۔

(۶۶) سوال: براھین احمدیہ میں مرکزی موضوع کیا تھا؟

جواب: الہام کا سلسلہ نہ منقطع ہوا اور نہ ہوگا۔

(۶۷) سوال: مرزا قادیانی کے الہامات میں کیا ہوتا تھا؟

جواب: قرآن مجید کے مختلف آیتوں کے غیر مربوط ٹکڑے اور بیچ بیچ میں چند حدیثیں درمیان میں مرزا قادیانی کے ہندوستانی عربی کے چند جملے۔

(۶۸) سوال: 1881ء میں مرزا قادیانی نے کس بات کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب: یہ دعویٰ کیا کے" خدا نے اپنے الہامات میں میرا نام بیت اللہ رکھا،، (تذکرہ ص:28)

(۶۹) سوال: 1882ء میں مرزا قادیانی نے کس بات کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب: مجدد ہونے کا دعویٰ کیا اور کہا" خدا تعالیٰ نے الہام کے ذریعہ مجھے خبر دی کے تو اس صدی کا مجدد ہے،، (روحانی خزائین جلد 13 ص 201)

(۷۰) سوال: 1882ء میں مرزا قادیانی نے مجدد کے علاوہ ایک اور دعویٰ کیا بتلایئے وہ کیا تھا؟

جواب: یہ بھی کہا کے" میں خدا تعالیٰ کے طرف سے مامور ہو کر آیا ہوں،
(روحانی خزائین جلد 13 ص 201)

(۷۱) سوال: 1882ء میں مرزا قادیانی کے تیسرے دعویٰ کا نام اور الفاظ بتایئے؟

جواب: نذیر ہونے کا دعویٰ کیا دعویٰ کے الفاظ ہیں: اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ آبَآؤُهُمْ ترجمہ خدا نے تجھے قرآن سکھلایا تو اُن لوگوں کو ڈرا جن کے باپ دادا ڈرائے نہیں گئے۔(روحانی خزائین جلد 13 ص 201)

(۷۲) سوال: 1883ء میں مرزا قادیانی نے تین چیزوں کا دعویٰ کیا وہ کیا ہے؟

جواب: یاآدم اسکن انت وزوجک الجنہ: ان الفاظ سے آدم ہونے کا دعویٰ کیا۔

یامریم اسکن انت وزوجک الجنہ: ان الفاظ سے مریم ہونے کا دعویٰ کیا۔

یااحمد اسکن انت وزوجک الجنہ: ان الفاظ سے احمد ہونے کا دعویٰ کیا۔

(۷۳) سوال: 1883ء میں مرزا قادیانی نے اپنے بے ہودہ دعوؤں کی وضاحت کس طرح کی؟

جواب: یوں کہا" مریم سے اُم عیسیٰ مراد نہیں، اور نہ آدم سے آدم ابوالبشر مراد ہے اور نہ احمد سے خاتم الانبیاء مراد ہیں؛ بلکہ ہر ایک جگہ یہی عاجز مراد ہے،،(تذکرہ ص:70)

(۷۴) سوال: 1884ء میں مرزا قادیانی نے کس بات کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب: رسول ہونے کا دعویٰ کیا، کہا کے مجھے الہام ہوا انی فضلتک علی العالمین قل ارسلت الیکم جمیعا ترجمہ: میں نے تجھ کو تمام جہانوں پر فضیلت دی کہہ میں تم سب کی طرف بھیجا گیا ہوں۔(روحانی خزائین جلد 17 ص 353)

(۷۵) سوال: 1886ء میں کس بات کا دعویٰ کیا اور اس سے کس کی توہین ہوئی؟

جواب: توحید وتفرید کا دعویٰ کیا، الہام کے الفاظ میں" تو مجھ سے ایسا ہے جیسے میری توحید وتفرید، تو مجھ سے اور میں تجھ سے ہوں۔(روحانی خزائین جلد 17 ص 431)

(نوٹ): اس الہام میں مرزا قادیانی نے باری تعالیٰ کی توہین کی۔

(۷۶) سوال: مرزا قادیانی نے 1886ء میں جو کتاب لکھی اُس کا نام کیا تھا؟

جواب: سرمہ چشم آریہ۔

(۷۷) سوال: 1890ء تک مرزا قادیانی کس کتاب کا دعویٰ کرتا رہا؟

جواب: صرف ملہم من اللہ ہونے کا دعویٰ کرتا رہا۔ (سیرۃ المہدی حصہ دوم ص:39)

(۷۸) سوال: 24 جنوری 1981ء کو مرزا قادیانی کو ایک شخص نے خط لکھا کیا آپ جانتے ہیں وہ شخص کون تھا؟

جواب: حکیم نورالدین۔

(۷۹) سوال: حکیم نورالدین نے اس خط میں کس چیز کی ترغیب دی؟

جواب: مسیح موعود کا دعویٰ کرنے کی۔

(۸۰) سوال: 1891ء میں کس بات کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب: مسیح ابن مریم ہونے کا دعویٰ کیا، اس کے شیطانی الہام کے الفاظ یہ ہیں ،جعلناک المسیح ابن مریم، ہم نے تجھ کو مسیح ابن مریم بنایا۔ (روحانی خزائین جلد 3 ص 482)

(۸۱) سوال: مسیح موعود کے دعوے سے مرزا قادیانی کیا ثابت کرنا چاہتا تھا؟

جواب: یہ ثابت کرنا چاہتا تھا کہ مسلمان جس مسیح علیہ السلام کا انتظار کر رہے ہیں اُن کا انتقال ہو گیا، جس عیسیٰ کے آنے کا وعدہ کیا گیا اُس سے مراد میں ہوں۔

(۸۲) سوال: 1892ء میں کس بات کا دعویٰ کیا؟

جواب: کن فیکون ہونے کا دعویٰ کیا۔ انما امرک اذا اردت شیئاً انیقول لہ کن فیکون،، تیرا کام یہ ہیکہ جب تو کسی چیز کا ارادہ کرے تو اُس سے کہہ کہ ہو جا، تو وہ ہو جائے گی،، (روحانی خزائین جلد 21 ص 124)

(۸۳) سوال: 1894ء میں مرزا نے کن دو چیزوں کا دعویٰ کیا؟

جواب: مسیح اور مہدی ہونے کا جھوٹا دعویٰ کیا۔
خدا نے مجھے بشارت دی اور الہام کیا کے وہ جس مسیح موعود اور مہدی مسعود کا انتظار کرتے ہیں وہ تو ہے۔ (روحانی خزائین جلد 8 ص 275)

(۸۴) سوال: 1901ء سے 1908 تک مرزا کس دعوے پر اٹل رہا؟

جواب: ظلی نبی ہونے کے دعوے پر اس کے الفاظ یوں ہیں۔

"میں بروزی طور پر آں حضرت ﷺ ہوں اور بروزی رنگ میں تمام کمالات محمدی مع نبوت محمدیہ کے میرے آئینہ ظلیت میں منعکس ہے تو پھر کونسا الگ انسان ہوا جس نے علیحدہ طور پر نبوت کا دعویٰ کیا،، (روحانی خزائین جلد 18 ص 212)

(۸۵)سوال: مرزا قادیانی نبوت اور رسالت دونوں میں سے کس چیز کا دعویدار تھا؟

جواب: مرزا قادیانی دونوں چیزوں کا دعویدار تھا۔مرزا قادیانی کہتا ہے" میں رسول بھی ہوں اور نبی بھی ہوں، یعنی بھیجا گیا بھی اور خدا سے غیب کی خبریں پانے والا بھی (روحانی خزائین جلد 18 ص 211)

(۸۶)سوال: مرزا کے مستقل صاحب شریعت ہونے کا کوئی ثبوت دیجئے؟

جواب: مرزا کہتا ہے۔" یہ بھی تو سمجھو کے شریعت کیا ہے جس نے اپنی وحی کے ذریعہ سے چند امر اور نہی بیان کئے اور اپنی اُمت کے لئے ایک قانون مقرر کیا وہی صاحب الشریعہ ہوگیا۔پس اس تعریف کے رو سے ہمارے مخالف ملزم ہیں کیونکہ میری وحی میں امر بھی ہیں اور نہی بھی۔ (روحانی خزائین جلد 17 ص 435)

(۸۷)سوال: ان تمام دعوؤں کے برخلاف اپنی حقیقت کے بارے میں خود مرزا قادیانی کا کوئی ایک شعر سنایئے؟

جواب: کرم خاکی ہوں مرے پیارے نہ آدم زاد ہوں ہوں

بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

تحفظ ختم نبوت کی اس عظیم تحریک اور محنت میں مرکز تحفظ دین میڈیا کے ساتھ جڑیں

اور مرکز تحفظ دین میڈیا کا ہر ممکن تعاون کریں

رابطہ نمبر: +91 8888884483 / 9021212189

مرزا غلام قادیانی کے کالے کرتوت

(۸۸)سوال: مرزا قادیانی کو عرف عام میں کس نام سے پکارا جاتا تھا؟

جواب: گاماں کانا۔

(۸۹)سوال: مرزا قادیانی کو اس کے باپ نے اپنی پنشن لینے بھیجا لیکن مرزا قادیانی پنشن کی رقم لے کر بھاگ گیا، بتائیے وہ رقم کتنی تھی؟

جواب: سات سو روپیہ۔

(۹۰)سوال: اس غیر محرم عورت کا نام بتائیے جو رات کو مرزا قادیانی کی ٹانگیں دبایا کرتی تھی؟

جواب: بھانو۔

(۹۱)سوال: ان غیر محرم عورتوں کے نام بتائیے جو رات کو مرزا قادیانی کے کمرے میں پہرہ دیا کرتی تھیں؟

جواب: مائی رولاں بی بی، اہلیہ بابو شاہ دین، منشانی۔

(۹۲)سوال: مرزا قادیانی کونسی شراب پیا کرتا تھا؟

جواب: ای پلومر کی ٹانک وائن۔

(۹۳)سوال: مرزا قادیانی ریشمی اِزار بند (ناڑا) استعمال کرتا تھا، کیوں؟

جواب: کیوں کہ سوتی ناڑے میں گھیٹی پڑ جاتی تھی اور پیشاب کپڑوں میں نکل جاتا تھا۔

(۹۴)سوال: مرزا قادیانی کا نائٹ ڈریس کیا ہوتا تھا؟

جواب: غرارہ۔

(۹۵)سوال: مرزا قادیانی رات کو سوتے وقت غرارہ کیوں پہنا کرتا تھا؟

جواب: تا کہ پیشاب کرنے میں سہولت ہو۔

(۹۶)سوال: مرزا قادیانی کو دن رات میں کتنی مرتبہ پیشاب آتا تھا؟

جواب: مرزا قادیانی نے خود کہا کہ میں ایک دائم المریض آدمی ہوں، بسااوقات سوسو دفعہ رات دن میں پیشاب آتا ہے۔

(۹۷)سوال: مرزا قادیانی کے بارے میں گڑ اور مٹی کے ڈھیلوں والا لطیفہ سنایئے؟

جواب: مرزا قادیانی کو پیشاب بہت آتا تھا، اس لئے ایک جیب میں مٹی کے ڈھیلے رکھا کرتا تھا، اسکے علاوہ اسے میٹھا کھانے کا بھی شوق تھا، اس لئے دوسری جیب میں گڑ کے ڈلے رکھا کرتا تھا، اکثر گڑ کے ڈلوں سے طہارت لیتا تھا اور مٹی کے ڈھیلے منہ میں ڈال لیتا تھا۔

(۹۸)سوال: مرزا قادیانی گھر کی ساری چابیاں اکٹھی کر کے کہاں رکھتا تھا؟

جواب: ناڑے کے ساتھ باندھ لیتا تھا۔

(۹۹)سوال: گھر والوں کو دور ہی سے مرزا قادیانی کی آمد کا پتہ کیسے چل جاتا تھا؟

جواب: کیونکہ مرزا قادیانی سارے گھر کی چابیاں اکٹھی کر کے ناڑے کے ساتھ باندھ لیتا تھا اور جب وہ چلتا تھا تو چابیوں کے آپس میں ٹکرانے سے چھن چھن کی آواز پیدا ہوتی تھی اور یہ آواز بتاتی تھی کہ مرزا آرہا ہے۔

(۱۰۰)سوال: مرزا قادیانی صدری/کوٹ کے بٹن کیسے لگاتا تھا؟ لگا کر دکھائیں؟

جواب: اوپر والا بٹن نیچے والے کاج میں اور نیچے والا بٹن اوپر والے کاج میں۔

(۱۰۱)سوال: مرزا قادیانی سر کو تیل کیسے لگاتا تھا؟

جواب: سر پر تیل لگانے کے بعد ہاتھوں پر جو تیل بچ جاتا اسے کپڑوں پر مل کر ہاتھ صاف کر لیتا۔

(۱۰۲)سوال: مرزا قادیانی روٹی کیسے کھایا کرتا تھا؟

جواب: پہلے نوالہ توڑ کر منہ میں ڈال کر چباتا اور انگلی سالن میں ڈبو کر زبان پر لگاتا۔

(۱۰۳)سوال: مرزا قادیانی کھانا کھاتے ہوئے روٹی سے کیا سلوک کرتا تھا؟

جواب: روٹی کھاتا جاتا تھا اور ساتھ ساتھ روٹی کے چھوٹے چھوٹے بورے بناتا جاتا، جب روٹی کھا کر اٹھتا تو سامنے روٹی کے چوروں کا ایک ڈھیر پڑا ہوتا تھا، اتنی روٹی کھاتا نہیں تھا جتنی برباد کرتا تھا۔

(۱۰۴)سوال: مرزا قادیانی جوتیاں کیسے پہنا کرتا تھا؟

جواب: دائیں پاؤں کی بائیں میں اور بائیں پاؤں کی دائیں میں۔

(۱۰۵)سوال: مرزا قادیانی کی سیاہی (انک) کیسی تھی؟

جواب: پرانے جوتے کی سیاہی بنا رکھی تھی۔

(۱۰۶)سوال: مرزا قادیانی کی آنکھیں ہمیشہ کیسی رہتی تھیں؟

جواب: مرزا قادیانی کی آنکھیں ہمیشہ نیم بند رہتی تھیں۔

(۱۰۷)سوال: مرزا قادیانی کتنی زکوٰۃ دیتا تھا؟

جواب: مرزا قادیانی نے بہت زیادہ امیر ہونے کے باوجود بھی ساری زندگی کبھی زکوٰۃ نہیں دی، وہ زکوٰۃ کیوں دیتا، اس نے تو دولت کے حصول کے لیے انگریزوں کے ہاتھوں اپنا ایمان بیچ دیا تھا۔

(۱۰۸)سوال: مرزا قادیانی کی پہلی بیوی کا نام کیا تھا؟

جواب: حرمت بی بی عرف پھجے دی ماں۔

(۱۰۹)سوال: مرزا قادیانی نے اپنی پہلی بیوی ''پھجے دی ماں'' کو طلاق کیوں دی؟

جواب: نئی نویلی دلہن، نصرت جہاں بیگم کے کہنے پر۔

(۱۱۰)سوال: مرزا قادیانی کی پہلی بیوی سے کتنی اولاد تھی؟

جواب: دو لڑکے تھے، مرزا سلطان احمد، مرزا فضل احمد۔

(۱۱۱)سوال: پہلی بیوی کی اولاد نے مرزا قادیانی کے نبوت کے جھوٹے دعوی کو قبول کیا یا نہیں؟

جواب: دونوں نے بھی قبول نہیں کیا۔

(۱۱۲)سوال: مرزا قادیانی نے اس کو نہ ماننے والوں کو کیا کہا؟

جواب: کنجریوں (زانیوں) کی اولاد کہا۔

(۱۱۳)سوال: کیا مرزا قادیانی کنجری (زانی) ہے؟

جواب: جی ہاں، مرزا قادیانی اپنے بیان کے مطابق کنجری ہے، اس لئے کہ اس کے دونوں بیٹے اس پر ایمان نہیں لائے۔

(۱۱۴)سوال: مرزا قادیانی کا وہ کونسا بیٹا تھا جس کو مرزا قادیانی نے عاق کر دیا؟

جواب: مرزا سلطان احمد۔

(۱۱۵)سوال: مرزا قادیانی کا وہ کونسا لڑکا تھا جس کی مرزا نے نماز جنازہ نہیں پڑھی؟

جواب: مرزا فضل احمد۔

(۱۱۶)سوال: مرزا قادیانی کی کوئی دو دماغی بیماریوں کے نام بتلایئے؟

جواب: مراق اور ہسٹیریا۔

(۱۱۷)سوال: مرزا قادیانی کی موت کس بیماری سے ہوئی؟

جواب: ہیضہ۔

(۱۱۸)سوال: مرزا قادیانی کے نام نہاد خلفاء کے نام بتلایئے؟

جواب: حکیم نورالدین بھیروی، مرزا بشیر الدین محمود، مرزا ناصر احمد، مرزا طاہر احمد، مرزا مسرور احمد۔

(۱۱۹)سوال: مرزا قادیانی کی لکھی ہوئی چند مشہور کتابوں کے نام بتلایئے؟

جواب: براہین احمدیہ، توضیح المرام، ازالہ اوہام، کشتی نوح۔

(۱۲۰)سوال: مرزا قادیانی کے بیٹوں میں سے کس نے اس کی زندگی پر کتاب لکھی؟

جواب: بشیر احمد ایم اے نے مرزا قادیانی کی زندگی پر سیرۃ المہدی نامی کتاب لکھی۔

(۱۲۱)سوال: مرزا قادیانی کی بکواس کو قادیانیوں نے کس نام سے کتنی جلدوں میں جمع کیا ہے؟

جواب: ملفوظات کے نام سے پانچ جلدوں میں جمع کیا۔

مرزا قادیانی کے پگڑی باندھنے پر!
دستار کی ہر تار کی تحقیق ہے لازم
ہر صاحب دستار معزز نہیں ہوتا

مرزا قادیانی کی جھوٹی پیشین گوئیاں

(۱۲۲)سوال: 1893ء میں مرزا قادیانی نے کس سے مناظرہ کیا؟

جواب: عیسائی مناظر عبداللہ آتھم سے۔(روحانی خزائین جلد6ص291تا293)

(۱۲۳)سوال: مناظرہ کتنے دن کا تھا؟

جواب: پندرہ دن کا تھا۔(روحانی خزائین جلد6ص83)

(۱۲۴)سوال: مناظرہ کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب: مرزا قادیانی کو شکست فاش ہوئی۔

(۱۲۵)سوال: شکست کے بعد مرزا قادیانی نے کس بات کی پیشن گوئی کی تھی؟

جواب: عبداللہ آتھم کے بارے میں کہا کہ جتنے دن مناظرہ ہوتا رہا اتنے مہینہ کے اندر اندر وہ (ہاویہ) جہنم میں جا گریگا اور ہلاک ہو جائے گا اور اگر وہ زندہ رہ جائے گا تو میں جھوٹا ثابت ہوں گا۔(روحانی خزائین جلد6ص291تا293)

(۱۲۶)سوال: پیشن گوئی کی تاریخ کب سے کب تک تھی؟

جواب: 5جون1893ءسے5ستمبر1894ءتک جملہ:(15ماہ)

(۱۲۷)سوال: 5 ستمبر 1894ء کو کیا ہوا؟ کیا عبداللہ آتھم کی موت ہوگئی؟

جواب: عبداللہ آتھم کا بال بھی بیکا نہیں ہوا بلکہ یہ عیسائی مناظر اس تاریخ کے بعد بھی زندہ رہا۔

(۱۲۸)سوال: پیشن گوئی غلط ثابت ہونے کے بعد عیسائیوں نے کیا کیا؟

جواب: خوب جشن منایا اپنے پادری عبداللہ آتھم کو ہاتھی پر بیٹھا کر فتح کا زبردست جلوس نکالا مرزا قادیانی کا پتلہ بنا کر مصنوعی پھانسی دی اور مرزا قادیانی کے پتلہ کو نذر آتش کر دیا۔

(۱۲۹)سوال: عیسائی پادری عبداللہ آتھم کی موت کے لئے مرزا قادیانی نے کس سے جھاڑ پھونک کروایا تھا؟

جواب: عبداللہ سنوری اور میاں حامد علی سے۔(سیرت المہدی جلد اول ص 178)

(۱۳۰)سوال: کیا جھاڑ پھونک کروایا تھا؟

جواب: ایک چھوٹا سا وظیفہ جس کو دونوں سے رات بھر چنوں پر پڑھوایا۔

(۱۳۱)سوال: چنوں پر وظیفہ پڑھوا کر مرزا قادیانی نے کیا کیا؟

جواب: وظیفہ پڑھنے والے اپنے مریدین سے کہا ان چنوں کو ایک ویران کنویں میں ڈال کر پلٹ کر دیکھے بغیر تیزی سے لوٹ کر آجاؤ۔(سیرت المہدی جلد اول ص 178)

(۱۳۲)سوال: 5 ستمبر 1894ء کو مرزا قادیانی کے گھر میں کیا حال تھا؟

جواب: مرزا قادیانی کا بیٹا بشیر الدین محمود کہتا ہے کہ میں نے تو محرم کا ماتم بھی اتنا سخت نہیں دیکھا۔(اخبار الفضل 20 جولائی 1965)

(۱۳۳)سوال: 5 ستمبر 1894ء کو مرزا قادیانی کے گھر میں کون لوگ جمع ہوئے تھے اور کیا کر رہے تھے؟

جواب: نوجوان اکھٹے تھے مرزا قادیانی دعا میں مصروف تھا نوجوان ماتم اور نوحہ بازی کر رہے تھے اور رونے کی وجہ سے ان کی چیخیں سو سو گز تک سنائی دے رہی تھی۔

(۱۳۴)سوال: 5 ستمبر 1894ء کو اُصولاً کس کے گھر میں ماتم برپا ہونا چاہیے تھا؟

جواب: عبداللہ آتھم کے۔

(۱۳۵)سوال: آسمانی نکاح کے نام پر مرزا قادیانی نے کس لڑکی سے نکاح کرنے کے لئے جان توڑ کوشش کی؟

جواب: محمدی بیگم۔

(۱۳۶)سوال: محمدی بیگم کون تھیں؟

جواب: مرزا قادیانی ہی کے ایک قریبی رشتہ دار مرزا احمد بیگ کی لڑکی تھی۔

(۱۳۷)سوال: محمدی بیگم سے نکاح کی کوشش کے وقت مرزا قادیانی اور خود محمدی بیگم کی کیا عمر تھی؟

جواب: خود مرزا قادیانی کے بقول اس وقت محمدی بیگم کی عمر صرف ۹/سال تھی اور مرزا قادیانی کی عمر ۴۸/سال تھی۔

(۱۳۸)سوال: مرزا احمد بیگ کے لڑکی دینے سے انکار پر مرزا نے کیا کیا؟

جواب: پہلے مرزا احمد بیگ کو ڈرایا دھمکایا پھر وہ نہ مانے تو عاجزی اور منت سماجت کرنے لگا اس کے باوجود بھی محمدی بیگم کے والد تیار نہیں ہوئے۔

(۱۳۹)سوال: محمدی بیگم کا نکاح مرزا قادیانی سے ہوا یا کسی اور سے؟

جواب: محمدی بیگم کے والد نے اپنی لڑکی کا نکاح مرزا سلطان محمد سے کر دیا۔

(۱۴۰)سوال: محمدی بیگم سے نکاح نہ ہونے پر مرزا قادیانی نے اس کے شوہر اور والد کے بارے میں کیا پیشین گوئی کی؟

جواب: محمدی بیگم کے شوہر مرزا سلطان محمد کا ڈھائی سال اور محمدی بیگم کے والد مرزا احمد بیگ کا تین سال کے اندر انتقال ہو جائے گا۔(تذکرہ ص 158)

(۱۴۱)سوال: محمدی بیگم کے شوہر کے بارے میں مرزا قادیانی کی پیشین گوئی کا کیا انجام ہوا؟

جواب: کذاب مرزا قادیانی 1908 میں محمدی بیگم سے نکاح کی حسرت لے کر مر گیا لیکن مرزا

سلطان محمد 1948 میں وفات پائے (سیرۃ المہدی حصہ اول ص 9)

(۱۴۲)سوال: محمدی بیگم کب تک باحیات تھیں؟

جواب: 19 نومبر 1966ء کو لاہور پاکستان میں بحالت اسلام قادیانیوں کو منہ چڑاتے ہوئے دنیا سے رخصت ہوئیں۔ (رد قادیانیت کے زرین اصول ص:105)

(۱۴۳)سوال: کیا آپ مولانا ثناء اللہ امرتسری کو جانتے ہیں کہ وہ کون تھے؟

جواب: مولانا ثناء اللہ امرتسری معروف عالمِ دین اور مشہور مناظر تھے۔

(۱۴۴)سوال: مولانا ثناء اللہ امرتسری کس کے شاگرد تھے؟

جواب: حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندیؒ کے۔

(۱۴۵)سوال: مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ نے کس سے مناظرہ کیا ہے؟

جواب: جھوٹا نبی جعلی مسیح، مرزا غلام قادیانی سے۔

(۱۴۶)سوال: مرزا قادیانی نے مولانا ثناء اللہ امرتسری سے تنگ آکر کیا دعا کی؟

جواب: مرزا قادیانی نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یوں دعا کی: اے اللہ میں تیری جناب میں ملتجی ہوں کہ مجھ میں اور ثناء اللہ میں سچا فیصلہ فرما اور تیری نگاہ میں جو درحقیقت مفتری اور کذاب ہے اس کو صادق کی زندگی میں ہی اٹھالے اور نہایت سخت آفت میں جو موت کے برابر ہو۔ (مجموعہ اشتہارات جلد 3 ص 578-579)

(۱۴۷)سوال: مولانا ثناء اللہ امرتسری اور اپنے درمیان فیصلہ کی دعا کرنے کے بعد کیا ہوا؟

جواب: دعا کی اشاعت کے ٹھیک ایک سال ایک ماہ ۱۱/دن بعد 26 مئی 1908 کو مرزا قادیانی مرض ہیضہ میں مبتلا ہو کر لاہور (پاکستان) میں مر گیا۔ (سیرۃ المہدی جلد اول ص 11)

(۱۴۸)سوال: مرزا قادیانی کی منہ مانگی موت کے بعد مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ کتنے سال زندہ رہے؟

جواب: چالیس سال تک زندہ رہے اور قادیانیوں کو منہ چڑاتے ہوئے مرزا کے جھوٹے ہونے کا اعلان کرتے رہے۔ (رد قادیانیت کے زرین اصول ص 105)

(۱۴۹)سوال: مرزا نے اپنی موت کے متعلق کیا پیشن گوئی کی تھی؟

جواب: مرزا قادیانی نے کہا تھا ہم مکہ میں مرینگے یا مدینہ میں (تذکرہ ص13,503 جنوری 1906)

(۱۵۰)سوال: کیا مرزا قادیانی اپنی پیشن گوئی کی مطابق مکہ یا مدینہ میں مرا؟

جواب: نہیں لاہور میں مرا! قادیان میں اسکی سمادھی ہے۔ (سیرۃ المہدی جلد اول ص16)

مرزا قادیانی کی جھوٹی باتیں

مرزا قادیانی کی زندگی کا ہر ورق ہر عمل ہر پہلو سے اس کا اپنے دعووں میں جھوٹا ثابت ہونا سورج کی روشنی سے زیادہ واضح ہے سب سے پہلے مرزا قادیانی کے وہ جملے پڑھیے جو اس نے جھوٹ کے بارے میں کہا ہے اس کے بعد فیصلہ کیجئے کے مرزا قادیانی خود کیا تھا۔

(۱) مرزا نے کہا جھوٹ بولنا مرتد ہونے سے کم نہیں۔ (روحانی خزائین جلد 17 ص 56)

(۲) جھوٹ بولنے سے بدتر دنیا میں اور کوئی برا کام نہیں۔ (روحانی خزائین جلد 22 ص 459)

(۳) جھوٹ بولنا گویا (پاخانہ) کھانا ایک برابر ہے۔ (روحانی خزائین جلد 22 ص 215)

(۴) وہ کنجر جو ولد زنا کہلاتے ہیں وہ بھی جھوٹ بولتے شرماتے ہیں۔

(روحانی خزائین جلد 2 ص 386)

یہ خود مرزا قادیانی کی تحریریں جھوٹ بولنے والوں کے متعلق، اب دیکھئے!

مرزا اپنے بچھائے ہوئے جال میں کس طرح پھنستا ہے۔

(۱۵۱)سوال: مرزا قادیانی نے حضور ﷺ کے والد ماجد کے انتقال کے بارے میں کیا جھوٹی بات کہی؟

جواب: مرزا قادیانی کہتا ہے: "تاریخ دیکھو، کہ حضور ﷺ وہی ایک یتیم لڑکا تھا جس کا باپ پیدائش سے چند دن بعد فوت ہوگیا" (روحانی خزائن: جلد 23 صفحہ 465)

(مرزا قادیانی کی یہ بات سراسر غلط ہے، اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ کے والد ماجد کا انتقال آپ ﷺ کی پیدائش سے پہلے ہی ہوگیا تھا، اس سے ثابت ہوا کہ مرزا جھوٹا ہی نہیں بلکہ جاہل بھی تھا۔)

(۱۵۲)سوال: حضور ﷺ کی نرینہ اولاد کے سلسلہ میں مرزا کی جھوٹ اور جہالت کی مثال پیش کیجئے؟

جواب: مرزا قادیانی کہتا ہے: ''تاریخ داں جانتے ہیں کہ آپ (ﷺ) کے گھر گیارہ لڑکے پیدا ہوئے تھے اور سب کے سب فوت ہو گئے تھے'' (خزائن: ج23ص299)

(یہ بھی مرزا کے جاہل ہونے کا ثبوت ہے جبکہ حضور ﷺ کی کل اولاد 11 نہیں تھی)

(۱۵۳)سوال: حضور ﷺ کی صاحبزادیوں کی تعداد سے متعلق مرزا قادیانی نے کیا جھوٹ کہا؟

جواب: مرزا قادیانی کہتا ہے: ''دیکھو ہمارے پیغمبر خدا کے یہاں، 12 لڑکیاں ہوئیں، آپ نے کبھی نہیں کہا کہ لڑکا کیوں نہیں ہوا'' (ملفوظات مرزا: ج6ص 57) جبکہ آپ ﷺ کی صاحبزادیوں کی تعداد 12 نہیں 4 تھی۔

(۱۵۴)سوال: حضرت عیسیٰؑ کی جائے وفات سے متعلق مرزا قادیانی نے کتنے جھوٹ بولے ہیں؟

جواب: حضرت عیسیٰؑ کی جائے وفات کے بارے میں مرزا قادیانی نے تین جھوٹ بولے ہیں

۱) ''یہ تو سچ ہے کہ مسیح اپنے وطن گلیل میں جا کر فوت ہوگیا'' (روحانی خزائن جلد3 صفحہ 353)

۲) ''بعد اس کے کہ مسیح اس زمین سے پوشیدہ طور پر بھاگ کر کشمیر کی طرف گیا اور وہیں فوت ہوا'' (روحانی خزائن جلد3 صفحہ 353)

۳) بہر حال ماننا پڑا کہ حضرت عیسیٰؑ بھی وفات پاگئے ہیں اور لطف تو یہ ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کی بلاد شام میں قبر موجود ہے۔ (روحانی خزائن جلد8 صفحہ 296)

مرزا غلام احمد قادیانی کی متضاد باتیں

(۱۵۵)سوال: خدا تعالیٰ کی ذات کے سلسلہ میں مرزا قادیانی کی دو متضاد باتیں کیا ہیں؟

جواب: **پہلا قول:** ”خدا کبھی معطل نہیں ہوگا، ہمیشہ خالق، ہمیشہ رازق، ہمیشہ رب، ہمیشہ رحمن، ہمیشہ رحیم ہے اور رہے گا“۔ (ملفوظات ج4،ص 347، حاشیہ: بحوالہ قادیانیت کے دو چہرے)

دوسرا قول: ”نئی زندگی ان ہی کو ملتی ہے جن کا خدا نیا ہو، یقین نیا ہو، نشان نئے ہوں“۔

(تریاق القلوب، روحانی خزائن، ج15 ص 497)

تجزیہ قادیانیوں کو نیا خدا مبارک ہو، معلوم ہوتا ہے کہ یہی نیا خدا مرزا قادیانی کی طرف وحی بھیجتا تھا اور کبھی کبھی مرزا قادیانی سے اظہار رجولیت بھی کر لیتا تھا۔

(۱۵۶)سوال: نبوت ختم ہونے اور نبوت جاری رہنے سے متعلق مرزا کے دو متضاد اقوال کیا ہیں؟

جواب: پہلا قول: ”میں نبوت کا مدعی نہیں بلکہ ایسے مدعی کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں“۔

(روحانی خزائن، ج18 ص 212؛ بحوالہ قادیانیت کے دو چہرے)

دوسرا قول: ”اب بجز نبوتِ محمدی کے سب نبوتیں بند ہیں شریعت والا نبی کوئی نہیں آسکتا اور بغیر شریعت کے نبی ہو سکتا ہے مگر وہی جو پہلے امتی ہو پس اس بناء پر میں امتی بھی ہوا اور نبی بھی۔ (روحانی خزائن، ج20 ص 412)

(۱۵۷)سوال: وحی کا سلسلہ ختم ہو جانے اور وحی کے جاری رہنے کے متعلق مرزا قادیانی کی دو متضاد باتیں کیا ہیں؟

جواب: پہلا قول: ”اے لوگو! اے مسلمانوں کی ذریت کہلانے والو! دشمن قرآن نہ بنو اور خاتم النبیین کے بعد وحی نبوت کا نیا سلسلہ جاری نہ کرو اور اس خدا سے شرم کرو جسکے سامنے حاضر کئے جاؤ گے۔ {آسمانی فیصلہ روحانی خزائن ج4 ص335}

دوسرا قول: ”مجھے اپنی وحی پر ایسا ہی ایمان ہے جیسا کے توریت، انجیل اور قرآن کریم پر (روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 313)

(۱۵۸) سوال: نبی پر وحی نازل ہونے کے سلسلہ میں مرزا قادیانی کے دو متضاد قول کیا ہیں؟

جواب: پہلا قول: ”اور نبی ﷺ کی اجتہادی غلطی بھی در حقیقت وحی کی غلطی ہے۔“

(روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 313)

دوسرا قول: ”مگر خدا کی وحی میں غلطی نہیں ہوتی ہاں اسکے سمجھنے میں اگر احکام شریعت کے متعلق نہ ہو کسی نبی سے غلطی ہو سکتی ہیں“ (حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 573)

(۱۵۹) سوال: صحابہ کرام کے بارے میں مرزا قادیانی کے دو متضاد قول کیا ہیں؟

جواب: پہلا قول: ”صحابہ کی تو وہ پاک جماعت تھی جس کی تعریف میں قرآن شریف بھرا پڑا ہے“ (ملفوظات ج 1 ص 43، بحوالہ قادیانیت کے دو چہرے)

دوسرا قول: ”حق بات یہ ہیکہ ابن مسعود ایک معمولی انسان تھا۔

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 127)

(۱۶۰) سوال: حضرت عیسیٰؑ کے والد ہونے اور نہ ہونے سے متعلق مرزا قادیانی کے دو متضاد قول کیا ہیں؟

جواب: پہلا قول: ”حضرت مسیح ابن مریم اپنے باپ یوسف کے ساتھ بائیس برس کی مدت تک بڑھئی کا کام بھی کرتے رہے“ (ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 254)

دوسرا قول: ”خدا نے مسیح کو بن باپ کے پیدا کیا تھا“ (البشریٰ ج 2 ص 68)

(۱۶۱) سوال: حضرت عیسیٰؑ کے نزول کے بارے میں مرزا قادیانی کے دو غلط باتیں کیا ہے؟

جواب: پہلا قول: ”ہاں تیرھویں صدی کے اختتام پر مسیح موعود کا آنا ایک اجماعی عقیدہ معلوم ہوتا ہے“ (روحانی خزائن، ج 3 ص 189، بحوالہ قادیانیت کے دو چہرے)

دوسرا قول: ''کیا ان احادیث پر اجماع ثابت ہوسکتا ہے کہ مسیح آ کر جنگلوں میں خنزیروں کا شکار کھیلتا پھرے گا'' (ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 326)

(۱۶۲) سوال: انبیاء کے پیشن گوئی کے متعلق مرزا قادیانی کے دو متضاد باتیں کیا ہیں؟

جواب: پہلا قول: ''ممکن نہیں کہ انبیاء کی پیشن گوئیاں ٹل جائے (روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 5)

دوسرا قول: ''ہائے کس کے آگے یہ ماتم لے جائیں کہ حضرت عیسیٰؑ کی تین پیشن گوئیاں صاف صاف جھوٹی نکلیں اور آج کون زمین پر ہے جو اس عقیدہ کو حل کر سکے''

(اعجاز احمدی، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 121)

(۱۶۳) سوال: انبیاء کی تحقیر سے متعلق مرزا قادیانی کا دوغلہ پن واضح کیجئے؟

جواب: پہلا قول: ''اسلام میں کسی بنی کی تحقیر کفر ہے اور سب پر ایمان لانا فرض ہے''

(روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 390)

دوسرا قول: ''پس اس اُمت کا یوسف یعنی یہ عاجز اسرائیلی یوسف سے بڑھکر ہے کیونکہ یہ عاجز قید کی دعاء کر کے بھی قید سے بچایا گیا مگر یوسف بن یعقوب قید میں ڈالا گیا''

(روحانی خزائن، ج 21 ص 99؛ بحوالہ قادیانیت کے دو چہرے)

مرزا قادیانی کی گستاخانہ تحریریں اللہ تعالیٰ کے بارے میں

(۱۶۴) سوال: کیا مرزا قادیانی نے خدا ہونے کا دعویٰ بھی کیا تھا؟

جواب: جی ہاں! مرزا قادیانی نے کہا: ''میں نے خواب میں دیکھا کہ میں خدا ہوں میں نے یقین کرلیا کہ میں وہی ہوں'' (روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 564)

(۱۶۵) سوال: قاضی یار محمد قادیانی نے اللہ کی توہین سے متعلق مرزا قادیانی کی کس بات کو نقل کیا؟

جواب: حضرت مسیح موعودؑ (مرزا) نے ایک موقع پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی ہیکہ کشف کی

حالت آپ پر طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہے اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا تھا" (اسلامی قربانی ٹریکٹ نمبر 34 بحوالہ ثبوت حاضر ہے)

(۱۶۶) سوال: مرزا قادیانی کے وہ توہین آمیز جملہ جس میں خدا تعالیٰ کی ذات کیلئے چور کے الفاظ استعمال کیے کیا ہے؟

جواب: "وہ خدا جس کے قبضہ میں ذرہ ذرہ ہے اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے، وہ فرماتا ہیکہ میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤں گا" (روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 396)

(۱۶۷) سوال: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کی یہ شان بیان کی گئی کہ۔ لَاتَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ۔ اس کہ برخلاف مرزا قادیانی نے کیا کہا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے مرزا سے کہا "میں نماز پڑھوں گا روزہ رکھوں گا جاگتا ہوں اور سوتا ہوں" (نعوذ باللہ)

(۱۶۸) سوال: خدا تعالیٰ کی ذات اولاد سے پاک ہیں اسکے برخلاف مرزا قادیانی نے کیا کہا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے مجھ سے کہا۔ اَنْتَ مِنِّی بِمَنْزِلَةِ وَلَدِیْ۔ تو میرے اولاد کے درجہ میں ہے" (روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 452)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں گستاخانہ تحریریں

(۱۶۹) سوال: قادیانیوں کے نزدیک مرزا غلام احمد قادیانی کیا ہے؟

جواب: اللہ کا نبی اور رسول ہے (نعوذ باللہ)

(۱۷۰) سوال: قادیانی مرزا قادیانی کی بیوی کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: اُم المومنین (نعوذ باللہ)

(۱۷۱) سوال: قادیانی مرزا قادیانی کی بیٹی کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: سیدۃ النساء۔

(۱۷۲)سوال: قادیانی مرزا قادیانی کی باتوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: احادیث۔

(۱۷۳)سوال: قادیانی مرزا قادیانی کے خاندان کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: اہل بیت۔

(۱۷۴)سوال: قادیانی جب کلمہ پڑھتے ہیں تو کلمہ میں محمد رسول اللہ۔ سے کس کو مراد لیتے ہیں؟

جواب: مرزا غلام احمد قادیانی کو کیونکہ قادیانی عقیدہ کے مطابق نبی کریم ﷺ دین اسلام کی تبلیغ کیلئے دوبارہ اس دنیا میں (نعوذ باللہ) مرزا قادیانی کی شکل میں تشریف لائے ہیں۔

(۱۷۵)سوال: کیا قادیانیوں کے نزدیک مرزا غلام احمد قادیانی اور محمد ﷺ ایک ہیں یا الگ الگ

جواب: مرزا خود کہتا ہے "میرا وجود محمد ﷺ کا وجود بن گیا جس نے مجھ کو اور مصطفی کو الگ الگ سمجھا اس نے نہ مجھے پہچانا نہ دیکھا" (روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 258/259)

(۱۷۶)سوال: الگ کلمہ پڑھنے کا مطالبہ کریں تو قادیانی کیا جواب دیتے ہیں؟

جواب: قادیانیوں کا جواب یہ ہے "اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو نئے کلمہ کی ضرورت پیش آتی جب محمد ہی دوبارہ تشریف لائے ہیں تو کلمہ میں تبدیلی کی ضرورت کیا ہے"

(کلمہ الفضل ص 165 بحوالہ ثبوت حاضر ہیں)

(۱۷۷)سوال: قادیانی کیا مرزا قادیانی کو عین محمد سمجھتے ہیں؟

جواب: قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ "مسیح موعود (مرزا قادیانی) درحقیقت محمد اور عین محمد ہیں آپ میں اور حضرت محمد ﷺ میں باعتبار نام کام اور مقام کے کوئی دوئی یا مغائر نہیں

(اخبار الفضل قادیان یکم جنوری ۱۹۱۶ء بحوالہ علمی محاسبہ ص 258)

(۱۷۸)سوال: مرزا قادیانی کے درباری شاعر اکمل قادیانی کے وہ اشعار سنائے جس میں رسول اللہ ﷺ کی توہین کی گئی؟

جواب: محمد پھر اُتر آئے ہیں ہم میں اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں
محمد دیکھنا ہو جس نے اکمل غلام احمد کو دیکھے قادیان میں

(اخبار بدر قادیان ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶ئ)

(۱۷۹) سوال: کیا قادیانی محمد رسول اللہ ﷺ کی دوبارہ بعثت (تشریف آوری) کا عقیدہ رکھتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! مرزا قادیانی کے بیٹے نے کہا "آنحضرت ﷺ کی دو بعثت ہیں یا یوں کہہ سکتے ہیں کہ ایک (اور مرتبہ) بروزی رنگ میں آنحضرت ﷺ کا دوبارہ دنیا میں آنے کا وعدہ کیا گیا جو مسیح موعود اور مہدی موعود (مرزا قادیانی) کے ظہور سے پورا ہوا جیسا کہ مومن کیلئے دوسرے احکام الٰہی پر ایمان لانا فرض ہیں اسی طرح اس بات پر بھی ایمان لا نا فرض ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے دو بعثت ہیں" (اخبار الفضل مورخہ ۱۹۳۱ء بحوالہ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ ص 261)

(۱۸۰) سوال: کیا قرآن و حدیث میں رسول اللہ ﷺ کے دوبارہ بعثت کا کہیں تذکرہ ہے؟

جواب: ہرگز نہیں! بلکہ بعثت ثانیہ کا عقیدہ رکھنے والا کافر ہو جاتا ہے۔

(۱۸۱) سوال: مرزا غلام احمد قادیانی کے وہ الفاظ کیا ہیں جس میں اُس نے اپنے آپ کو محمد ﷺ کہا ہے؟

جواب: میں محمد احمد اور مصطفی ہوں۔ (خطبہ الہامیہ ص 171 روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 258)

(۱۸۲) سوال: قرآن کے کس آیت سے ملعون مرزا قادیانی خود کو محمد ﷺ ثابت کرنے کی کوشش کرتا تھا؟

جواب: سورہ فتح کی آیت۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ أَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ۔

مرزا قادیانی نے کہا اس وحی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی (ایک غلطی کا ازالہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 207)

(۱۸۳)سوال: مرزا بشیر الدین محمود نے کن الفاظ میں رسول اللہ ﷺ کی توہین کی ہے؟

جواب: اس شخص نے کہا ”ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتی کے محمد رسول اللہ ﷺ سے بھی بڑھ سکتا ہے“ (اخبار الفضل قادیان نمبر 5، ج 10، 17 جولائی 1922ئ)

(۱۸۴)سوال: مسلمان حضرت محمد ﷺ کو رسول مدنی کہتے ہیں، بتایئے اس کے مقابلہ میں قادیانی مرزا کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: رسول قدنی۔

(۱۸۵)سوال: مرزا قادیانی نے رسول اللہ ﷺ پر کس بات کا الزام لگایا؟

جواب: اس نے کہا ”آں حضرت ﷺ اور آپ کے اصحاب عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھا لیتے تھے حالانکہ مشہور تھا کہ خنزیر کی چربی اس میں پڑتی ہے“۔ (مرزا کا مکتوب، اخبار الفضل قادیان، 22 فروری 1924ئ)

(۱۸۶)سوال: مرزا قادیانی نے رسول اللہ ﷺ پر کس چیز کے مکمل نہ کرنے کا الزام لگایا؟

جواب: ”نبی کریم ﷺ سے دین کی اشاعت مکمل نہ ہو سکی میں نے پوری کی“۔

(روحانی خزائن، ج 17 ص 263)

(۱۸۷)سوال: حدیث رسول ﷺ کی مرزا قادیانی نے کس طرح توہین کی؟

جواب: اس نے کہا ”میری وحی کے مقابلہ میں حدیث مصطفی کوئی شئی نہیں“۔

(روحانی خزائن، ج 19 ص 140)

انبیاء کرام کے بارے میں گستاخانہ تحریریں

(۱۸۸)سوال: بشیر الدین محمود نے کن الفاظ میں مرزا قادیانی کو آدم ثابت کیا ہے؟

جواب: اس نے کہا ”پہلا آدم نکاح کے بعد جنت سے نکالا گیا تھا لیکن اس زمانہ کے آدم (مرزا) کے لئے نکاح جنت کا موجب بنایا گیا“۔

(حوالہ: اخبار الفضل قادیان، مورخہ ۷ر مارچ ۱۹۳۰ئ)

(۱۸۹)سوال: کیا قادیانی عقیدہ کے مطابق مرزا قادیانی آدم اور عیسیٰ بھی تھا؟

جواب: جی ہاں! مرزا البشیر الدین محمود نے لکھا ہے: خدا تعالیٰ نے آپ (مرزا غلام احمد قادیانی کا نام آدم رکھا ہے تاکہ جس طرح پہلے آدم کو شیطان نے جنت سے نکالا تھا، آپ اس شیطان کو دنیا سے نکالیں، پھر خدا تعالیٰ نے آپ کا نام عیسیٰ رکھا ہے تاکہ پہلے عیسیٰ کو یہودیوں نے سولی پر لٹکا دیا تھا مگر آپ اس زمانہ کے یہودی صفت لوگوں کو سولی پر لٹکائیں۔ (حوالہ: تقدیر الٰہی ص: ۲۹)

(۱۹۰)سوال: کیا مرزا قادیانی نے حضرت نوحؑ سے افضل ہونے کا دعویٰ کیا ہے؟

جواب: مرزا قادیانی نے کہا: ”خدا تعالیٰ میری لیے اس کثرت سے نشان دکھلا رہا ہے کہ اگر نوح کے زمانہ میں نشان دکھلائے جاتے تو وہ لوگ غرق نہ ہوتے“ (تتمہ حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن ۵۷۵/۲۲)

(۱۹۱)سوال: مرزا قادیانی نے حضرت یوسفؑ کی ذات پر کس طرح حملہ کیا؟

جواب: اس نے کہا ”اس امت کا یوسف یعنی یہ عاجز (مرزا غلام احمد قادیانی) اسرائیلی یوسف سے بڑھ کر ہے یعنی یہ عاجز دعا کر کے بھی قید سے بچایا گیا مگر یوسف بن یعقوب قید میں ڈالا گیا“۔ (روحانی خزائن ۲۱/ ۹۹)

(۱۹۲)سوال: کیا مرزا قادیانی حضرت عیسیٰؑ سے افضل ہونے کا دعویدار تھا؟

جواب: جی ہاں! اس نے کہا: ”خدا نے اس امت میں مسیح موعود بھیجا جو اس سے پہلے مسیح سے اپنی شان میں بہت بڑھ کر ہے، مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اگر مسیح ابن مریم میرے زمانہ میں ہوتا تو وہ کام جو میں کر سکتا ہوں وہ ہرگز نہ کر سکتا اور وہ نشان جو مجھ سے ظاہر ہو رہے ہیں وہ ہرگز نہ دکھلا سکتا“۔

(روحانی خزائن: ۲۲/ ۱۵۲)

(۱۹۳)سوال: کیامرزا قادیانی نے اپنے اندر تمام انبیاء کی خصوصیات کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب: جی ہاں! مرزا قادیانی نے کہا: ”اس زمانہ میں خدا نے چاہا کہ جس قدر نیک اور راست باز مقدس نبی گزر چکے ہیں ایک ہی شخص کے وجود میں ان کے نمونے ظاہر کیے جاویں سو وہ میں ہوں“۔ (روحانی خزائن ۲۱/ ۱۱۸۔۱۱۷)

(۱۹۴)سوال: مرزا قادیانی کا وہ شعر سنایئے جس میں اس نے اپنے آپ کو کئی انبیاء کے ناموں سے منسوب کیا؟

جواب: ”میں کبھی آدم کبھی موسیٰ کبھی یعقوب ہوں
نیز ابراہیم ہوں، نسلیں ہیں میری بے شمار (درثمین ص:۱۲۳)

قرآن مجید کے بارے میں

(۱۹۵)سوال: حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر وحی کس زبان میں نازل ہوئی؟

جواب: عربی زبان میں۔

(۱۹۶)سوال: کیا قرآن مجید کے بعد آسمان سے کوئی کتاب نازل ہوسکتی ہے؟

جواب: نہیں! اب قیامت تک کوئی آسمانی کتاب نازل نہیں ہوگی۔

(۱۹۷)سوال: قران مجید محفوظ ہے یا غیر محفوظ؟

جواب: قرآن مجید کی حفاظت کا اللہ نے ذمہ لیا ہے ایک زیر وزبر کی تبدیلی کے بغیر محفوظ ہے۔

(۱۹۸)سوال: قرآن مجید کی وہ کونسی آیت ہے جس میں اللہ نے قرآن کی حفاظت کا وعدہ کیا؟

جواب: اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ۔

(۱۹۹)سوال: قرآن مجید کہاں نازل ہوا؟

جواب: مکۃ المکرمہ اور مدینہ منورہ میں۔

(۲۰۰)سوال: کیامرزا قادیانی اپنے وحی کے نزول کا دعویدار تھا؟

جواب: جی ہاں! وہ کہتا ہے"جو کچھ میں اللہ کی وحی سے سنتا ہوں خدا کی قسم اسے ہر قسم کی خطا سے پاک سمجھتا ہوں"۔ (روحانی خزائن جلد22ص220)

(۲۰۱)سوال: مرزا قادیانی نے کن کن زبانوں میں وحی کے نازل ہونے کا دعویٰ کیا؟

جواب: عربی، عبرانی، انگلش، اردو، اور بعض ایسی زبانوں میں بھی جس کو وہ خود بھی نہیں جانتا اور سمجھتا تھا۔(روحانی خزائن، ج18ص:435)

(۲۰۲)سوال: مرزا قادیانی کی انگریزی وحی سنایئے؟

جواب: I am with you . I love you.(روحانی خزائن جلد22ص316)

(۲۰۳)سوال: مرزا قادیانی پر نازل ہونے والی شیطانی وحی جس کتاب میں ہے اس کا نام کیا ہے؟

جواب: تذکرہ۔

(۲۰۴)سوال: قادیانیوں کے نزدیک قرآن مجید کہاں نازل ہوا؟

جواب: قادیانیوں کے نزدیک قرآن مجید قادیان کے قریب نازل ہوا انا انزلناہ قریبا من القادیان۔تذکرہ ص:76

(۲۰۵)سوال: مرزا قادیانی نے قرآن شریف کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: مرزا نے کہا"قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں"۔(تذکرہ،ص77)

(۲۰۶)سوال: کیا قادیانی قرآن کے محفوظ ہونے کا عقیدہ رکھتے ہیں؟

جواب: نہیں، مرزا بشیر الدین محمود کہتا ہے:"قرآن کہاں موجود ہے؟ اگر قرآن موجود ہوتا تو کسی کے آنے کی (مرزا قادیانی) کیا ضرورت تھی، قرآن دنیا سے اٹھ گیا، اس لئے ضرورت پیش آئی کہ محمد (یعنی مرزا قادیانی) کو بروزی طور پر دوبارہ دنیا میں مبعوث کر کے آپ پر قرآن شریف اُتارا جائے"۔ (کلمۃ الفصل:ص173)

(۲۰۷)سوال: کیامرزا قادیانی اپنے شیطانی الہامات کو وحی ہی سمجھتا تھا؟

جواب: جی ہاں! مرزا کہتا تھا: ”جو یقین عیسیٰ کو اپنی وحی پر موسیٰ کو تورات پر اور حضور ﷺ کو قرآن مجید پر تھا میں از روئے یقین ان سب سے کم نہیں ہوں“۔(روحانی خزائن جلد 18 ص 477)

(۲۰۸)سوال: قادیانی عقیدہ کے مطابق کن کن شہروں کے نام قرآن پاک میں آئے ہیں؟

جواب: مکہ ۔ مدینہ ۔ قادیان (روحانی خزائن جلد 3 ص 140)

(۲۰۹)سوال: قادیانی! مرزا غلام احمد قادیانی کی شیطانی وحی کو قرآن مجید کی طرح کتنے پاروں میں مانتے ہیں؟

جواب: بیس پارے، خود مرزا قادیانی کہتا ہے: ”خدا کا کلام اس قدر مجھ پر (نازل) ہوا کہ اگر تمام لکھا جائے تو بیس جزو سے کم نہیں ہوگا“ (حقیقۃ الوحی ص 391، روحانی خزائن ج 22 ص 407)

(۲۱۰)سوال: بتائیے! قادیانیوں کی مشہور کتاب ”تذکرہ“ سے کیا مراد ہے اور قادیانیوں کے نزدیک اس کا کیا مقام ہے؟

جواب: مرزا قادیانی کی شیطانی وحی الہام کشف اور خوابوں کے مجموعہ کو تذکرہ کہتے ہیں ،قادیانیوں کے نزدیک تذکرہ قرآن پاک کی طرح ”وحی مقدس“ ہے۔

مرزا قادیانی کے قرآن مجید میں تحریف کرنے پر!

وہ زمانہ میں معزز تھے حاملِ قرآں ہو کر

اور ”قادیانی“ خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

حرمین شریفین کے بارے

(۲۱۱)سوال: قادیانی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بارے میں کیا عقیدہ رکھتے ہیں؟

جواب: قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ مکہ اور مدینہ سے روحانیت کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے، اب جس کو روحانیت حاصل کرنا ہو وہ قادیان کا رخ کرے۔

(حقیقۃ الرویا ص46، بشیر الدین محمود، بحوالہ ثبوت حاضر ہے)

(۲۱۲)سوال: قادیانی عقیدہ کے مطابق مکہ اور مدینہ منورہ والی برکات کہاں نازل ہوتی ہیں؟

جواب: قادیان میں۔ (اخبار الفضل قادیان، درثمین، ص52)

(۲۱۳)سوال: قادیانی مرزا قادیانی کے شہر قادیان کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: مدینۃ المسیح نعوذ باللہ۔

(۲۱۴)سوال: قادیانی قادیان کے جلسہ سالانہ کو کیا مانتے ہیں؟

جواب: ظلی حج۔ (اخبار الفصل قادیان جلد 20 نمبر 44)

(۲۱۵)سوال: قادیانیوں کا خود ساختہ ''ظلی حج'' کب ہوتا ہے؟

جواب: ڈسمبر کی 26/ 27/ 28/ تین روز ہوتا ہے۔

(۲۱۶)سوال: قادیانیوں کے نزدیک قادیان میں ڈسمبر کے مہینہ میں ہونے والے جلسہ میں شرکت کا ثواب کیا ہے؟

جواب: نفلی حج سے زیادہ ثواب ہے۔ (روحانی خزائن جلد 5 ص 352)

(۲۱۷)سوال: قادیانی مرزا قادیانی کی عبادت گاہ کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: نعوذ باللہ۔ مسجد اقصیٰ۔ (روحانی خزائن جلد 16 ص 21)

(۲۱۸)سوال: قادیان کے قبرستان کا نام کیا ہے؟

جواب: بہشتی مقبرہ ہے۔

(۲۱۹)سوال: اس میں دفن ہونے کے لئے کیا شرط ہے؟

جواب: ہر قادیانی مرنے سے پہلے اپنی جائیداد کا دسواں حصہ قادیانی جماعت کو وقف کرنے کی وصیت کرے۔(روحانی خزائن جلد 20ص 316 تا 327)

حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں

(۲۲۰)سوال: صحابی کس کو کہتے ہیں؟

جواب: جن خوش نصیب حضرات نے ایمان کی حالت میں حضور ﷺ سے ملاقات کی ہو اور ایمان کی حالت میں ان کا انتقال ہوا ہو۔

(۲۲۱)سوال: کیا کوئی شخص عبادت وریاضت سے صحابی بن سکتا ہے؟

جواب: صحابی ہونے کیلئے عبادت شرط نہیں ہے بحالت ِ ایمان نبی ﷺ سے ملاقات شرط ہے

(۲۲۲)سوال: کیا حضرات صحابہ معصوم تھے؟

جواب: نہیں! بلکہ حضرات صحابہ مغفور ہیں۔

(۲۲۳)سوال: صحابہؓ کی فضیلت میں قرآن مجید سے کوئی آیت پیش کیجئے؟

جواب: وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ (التوبہ:۱۰۰)

ترجمہ: مہاجرین اور انصار میں سے جو لوگ پہلے ایمان لائے اور جنہوں نے نیکی کے ساتھ ان کی پیروی کی، اللہ ان سب سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہیں۔

(۲۲۴)سوال: صحابہ کی فضیلت میں حضور اکرم ﷺ کا ارشاد پیش کیجئے؟

جواب: عن ابی سعیدؓ۔قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لَا تَسُبُّوْا اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِیْ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَوْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا اَدْرَكَ مُدَّ اَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيْفَهٗ

ترجمہ: حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ میں سے تم کسی کو بھی گالی مت دو اگر تم میں سے کوئی اُحد پہاڑ کے برابر بھی صدقہ کرے تو وہ شخص نہ اُن کے پورے اجروثواب کو پاسکتا ہے اور نہ ہی اُن کے اجروثواب کے آدھے حصہ کو پاسکتا ہے۔ (صحیح مسلم کتاب فضائل الصحابہ/ باب تحریم الصحابہ، حدیث نمبر 6652)

(۲۲۵) سوال: قادیانی مرزا قادیانی کے ساتھیوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: صحابہ! (نعوذ باللہ)

(۲۲۶) سوال: قادیانی مرزا قادیانی کے 313 گماشتوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: اصحاب بدر (نعوذ باللہ)

(۲۲۷) سوال: وہ کون بدتمیز قادیانی ہے جس نے حضرت ابوبکر و عمرؓ کی توہین کی؟

جواب: اُس بد بخت کا نام مولوی فاضل ہے۔

(۲۲۸) سوال: مولوی فاضل بد بخت نے کن الفاظ میں حضرت ابوبکر و عمرؓ کی توہین کی؟

جواب: اُس بد بخت نے کہا (نعوذ باللہ) ''ابوبکرؓ و عمرؓ کیا تھے وہ تو حضرت غلام احمد قادیانی کے جوتوں کے تسمہ کھولنے کے بھی لائق نہیں تھے'' (ماہنامہ المہدی، جنوری۔ فروری 1915ئ)

(۲۲۹) سوال: بد بخت غلام احمد قادیانی نے حضرت علیؓ کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: اُس بد بخت نے کہا ''پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو اب نئی خلافت لو ایک زندہ علی تم میں موجود ہے اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی کو تلاش کرتے ہو'' (ملفوظات احمدیہ جلد اول ص 400)

(۲۳۰) سوال: حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ کے روحانی کمالات کے وارث ہونے کا دعویٰ کس بد بخت نے کیا؟

جواب: ملعون مرزا غلام احمد قادیانی نے۔

(۲۳۱)سوال: بدبخت غلام احمد قادیانی نے حضرت حسینؓ کی کن الفاظ میں توہین کی؟

جواب: ملعون مرزا غلام احمد قادیانی نے کہا سو حسینؓ کی قربانی کے برابر میری ہر گھڑی کی قربانی ہے۔(خطبہ مرزا بشیر الدین محمود۔روزنامہ الفضل قادیان شمارہ 80 جلد 13)

(۲۳۲)سوال: حضرت حسینؓ پر ملعون مرزا قادیانی نے کس طرح اپنی برتری جتلائی؟

جواب: ملعون مرزا غلام احمد قادیانی نے کہا میں ہر گھڑی کربلا کی سیر کرتا ہوں اور سو حسین میری جیب میں ہیں۔ (روحانی خزائن جلد 18 ص 477)

(۲۳۳)سوال: بدبخت غلام احمد قادیانی نے کن شرمناک الفاظ میں حضرت فاطمہؓ کی توہین کی؟

جواب: ملعون مرزا غلام احمد قادیانی نے کہا "حضرت فاطمہؓ نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے ہوں"(روحانی خزائن جلد 18 ص 213)

(۲۳۴)سوال: بدبخت غلام احمد قادیانی نے کن الفاظ میں حضرت ابو ہریرہؓ کی توہین کی؟

جواب: ملعون مرزا غلام احمد قادیانی نے کہا "حضرت ابو ہریرہؓ غبی تھا اور درایت اچھی نہیں رکھتا تھا"(روحانی خزائن جلد 19 ص 127)

عام مسلمانوں کے بارے میں

(۲۳۵)سوال: قادیانی بدبخت مرزا قادیانی کو نبی نہ ماننے والوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: غیر احمدی۔کافر۔

(۲۳۶)سوال: بدبخت مرزا قادیانی کو مسلمانوں سے کن باتوں میں اختلاف ہیں؟

جواب: مرزا بشیر الدین محمود اپنے باپ مرزا قادیانی کے حوالہ سے کہتا ہے "اللہ تعالیٰ کی ذات رسول اللہ ﷺ قرآن، نماز، روزہ، زکوۃ، حج، ایک ایک چیز میں اختلاف ہے"

(تقریر مرزا بشیر الدین محمود۔روزنامہ الفضل قادیان 30 جولائی 1931ئ)

(۲۳۷)سوال: بد بخت مرزا قادیانی نے مسلمانوں سے کن الفاظ میں علیحدگی کا اعلان کیا؟

جواب: قادیانی بد بخت کہتے ہیں "حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد قادیانی) نے صاف حکم دیا کے غیر احمدیوں (مسلمانوں) کے ساتھ ہمارے کوئی تعلقات اُن کی غمی اور شادی کے معاملات میں نہ ہوں جب کہ اُن کے غم میں ہم کو شامل ہی نہیں ہونا تو پھر جنازہ کیسا (اخبار الفضل قادیان مورخہ 18 جون 1916ء بحوالہ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ ص 594)

(۲۳۸)سوال: بد بخت مرزا بشیر الدین محمود نے مسلمانوں کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: اُس بد بخت نے کہا "ہمارا فرض ہے ہم غیر احمدیوں (مسلمانوں) کو مسلمان نہ سمجھیں اور اُن کے پیچھے نماز نہ پڑھیں کیونکہ ہمارے نزدیک وہ خدا تعالیٰ کے ایک نبی کے منکر ہیں" (انوار خلافت ص 90 بحوالہ ثبوت حاضر ہیں ص 398)

(۲۳۹)سوال: مسلمانوں کے پیچھے قادیانی نماز کیوں نہیں پڑھتے اور لڑکی کیوں نہیں دیتے؟

جواب: کیونکہ بد بخت مرزا قادیانی نے کہا "تمہارے اُوپر حرام اور قطعی حرام ہے کسی کافر کے پیچھے نماز پڑھنا اور لڑکی دینا" (ملفوظات احمدیہ جلد اول ص 525)

(۲۴۰)سوال: ایک قادیانی نے اپنی لڑکی کا نکاح مسلمان سے کرنا چاہا تو مرزا قادیانی نے اس قادیانی کو کیا حکم دیا؟

جواب: اُس بد بخت نے کہا لڑکی بیٹھائے رکھو مگر غیر احمدیوں (مسلمانوں) کو مت دو، بد بخت مرزا بشیر الدین محمود نے کہا حضرت مسیح موعود کا حکم اور زبردست حکم ہے کہ کوئی احمدی غیر احمدی کو (یعنی مسلمان) کو لڑکی نا دے اس کی تعمیل کرنا بھی ہر احمدی کا فرض ہے۔ (سلسلہ احمدیہ ص 84/85 بشیر الدین احمد)

(۲۴۱)سوال: مرزا قادیانی کے موت کے بعد ایک قادیانی نے اپنی لڑکی مسلمان کو دینے پر اس کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

جواب: مسلمان کو لڑکی دینے کے جرم میں اُس قادیانی کو قادیانی فرقہ سے خارج کر دیا گیا۔

(۲۴۲)سوال: مسلمانوں کے ساتھ مرزا قادیانی کیسا سلوک روا رکھتا تھا؟

جواب: جیسا سلوک حضور اکرم ﷺ نے عیسائیوں کے ساتھ کیا تھا۔

(۲۴۳)سوال: قادیانی مذہب میں غیر احمدی (یعنی مسلمان) لڑکی سے شادی کرنا جائز ہے اس اس کی اجازت کیوں دی گئی ہے؟

جواب: کیونکہ قادیانیوں کے نزدیک مسلمان لڑکی اہل کتاب (یہود وعیسائی) کی لڑکی کی طرح ہیں۔

(۲۴۴)سوال: مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنے کس بیٹے کی نماز جنازہ نہیں پڑھی تھی؟

جواب: مرزا فضل احمد کی۔

(۲۴۵)سوال: مرزا فضل احمد کی نماز جنازہ کیوں نہیں پڑھی؟

جواب: کیونکہ مرزا فضل احمد اپنے باپ مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی ماننے سے انکار کر دیا تھا۔

(۲۴۶)سوال: یہ سوال کس سے کیا گیا تھا غیر احمدی (مسلمان) کے بچہ کا جنازہ کیوں نہیں پڑھا جائے جبکہ وہ تو معصوم ہوتا ہے؟

جواب: بشیر الدین محمود سے۔

(۲۴۷)سوال: مسلمانوں کے معصوم بچہ کی نماز جنازہ پڑھنے سے متعلق بشیر الدین محمود نے کیا کہا؟

جواب: اُس نے کہا جس طرح عیسائی بچہ کا جنازہ نہیں پڑھا جاسکتا اگر چہ وہ معصوم ہوتا ہے اسی طرح ایک غیر احمدی (مسلمان) کے بچہ کا جنازہ نہیں پڑھا جاسکتا (اخبار الفضل 8 نمبر 59 بحوالہ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ ص 581)

(۲۴۸)سوال: کیا قادیانی کسی مسلمان کیلئے دعائے مغفرت کرسکتا ہے؟

جواب: قادیانی کتابوں میں لکھا ہے "غیر احمدیوں (مسلمان) کا کفر بیّنات سے ثابت ہے اور کفار کے لئے دعائے مغفرت جائز نہیں"

(۲۴۹)سوال: قادیانی مسلمان کو سلام کیوں کرتے ہیں؟

جواب: بشیر الدین محمود نے کہا کہ ”بعض اوقات حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کے سلام کا جواب دیا ہے“(کلمۃ الفضل ص 170 بحوالہ علمی محاسبہ ص 595 بشیر احمد قادیانی)

(۲۵۰)سوال: مرزا قادیانی نے اس کی مخالف کرنے والوں کو کیا کہا؟

جواب: اپنے مخالفین کو عیسائی مشرک اور یہود کہا ہے۔

(۲۵۱)سوال: جو مرد مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کو نہ مانے انہیں مرزا قادیانی نے کیا کہا ہے؟

جواب: اُس نے انہیں گالیاں دی ہے مثلاً سور، حرام زادہ، کنجری کی اولاد۔

(۲۵۲)سوال: جو خواتین مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کو نا مانے انہیں مرزا قادیانی نے کیا کہا ہے؟

جواب: کُتّی، حرام زادی، کنجری کی بیٹی۔

(۲۵۳)سوال: مرزا قادیانی اپنے مخالفین کا ٹھکانہ کیا بتلاتا ہے؟

جواب: جہنم۔

دشمنان اسلام سے قادیانی فرقہ کے تعلقات

(۲۵۴)سوال: مرزا قادیانی کا خاندان کس کا وفادار تھا؟

جواب: انگریزوں کا مرزا قادیانی نے خود کہا ”میں ایک ایسے خاندان سے ہوں کہ جو اس گورنمنٹ (انگریز) کا پکا خیر خواہ ہیں۔

(۲۵۵)سوال: مرزا قادیانی کے والد غلام مرتضیٰ انگریزوں کے نظر میں کیسا تھا؟

جواب: انگریز کا وفادار اور خیر خواہ تھا جس کو دربار گورنری میں کرسی ملی تھی۔

(روحانی خزائن جلد 19 ص 6 تا (روحانی خزائن جلد 13 ص 6 تا 7)

(۲۵۶)سوال: 1857 کی جنگ آزادی میں غلام مرتضیٰ نے کس سے وفاداری کی اور کس سے غداری کی؟

جواب: 1857 کی جنگ آزادی میں 50 گھوڑسواروں سے انگریزوں کی مدد کر کے مجاہدین آزادی

سے غداری کی۔ (روحانی خزائن جلد ۱۳ص:4تا6)

(۲۵۷)سوال: مرزا غلام احمد قادیانی نے کس کے اشارہ پر نبوت کا دعویٰ کیا؟

جواب: انگریزوں کے اشارہ پر۔

(۲۵۸)سوال: انگریزوں کی اشارہ پر نبوت کا دعویٰ کرنے کا مسلمانوں کے پاس کیا ثبوت ہے؟

جواب: مرزا قادیانی نے خود کہا کہ میں انگریزوں کا خود کاشتہ پودا ہوں۔

(مجموعہ اشتہارات جلد ۳ص:21)

(۲۵۹)سوال: مرزا قادیانی خود اپنے دعویٰ کے مطابق ابتدائی عمر سے لے کر 60 برس تک کس کام میں مشغول رہا؟

جواب: یہ شخص مسلمانوں کو انگریزوں کا غلام بنانے اور ان کو تسلیم کرنے کی ترغیب دیتا رہا۔

(۲۶۰)سوال: مرزا نے انگریز حکومت کی تائید میں کتنی کتابیں لکھنے کا دعویٰ کیا؟

جواب: مرزا نے کہا میں نے انگریزی سرکار کی تائید وحمایت اور جہاد کی ممانعت میں اتنی کتابیں اور رسائل لکھے ہیں اگر وہ تمام کتابیں اور رسائل اکٹھے کئے جاویں تو پچاس الماریاں بھر سکتی ہیں۔ (روحانی خزائن جلد ۱۵ص:155-156)

(۲۶۱)سوال: مرزا قادیانی نے اسلام کے دو حصے بتلائیں ہیں وہ کیا ہے؟

جواب: اس نے کہا: ”ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت کریں دوسرے اس سلطنت (انگریز حکومت) کی (اطاعت)“۔ (روحانی خزائن جلد 6ص:381)

(۲۶۲)سوال: مرزا قادیانی نے مسلمانوں کو کس کی مکمل اطاعت کا حکم دیا؟

جواب: انگریزوں کی اطاعت کا۔

(۲۶۳)سوال: مرزا قادیانی نے اسلام کے کس ستون کو حرام قرار دیا تھا؟

جواب: مرزا قادیانی نے جہاد کو حرام قرار دیا تھا۔

(۲۶۴)سوال: مرزا قادیانی نے گورنمنٹ انگلینڈ کو کس نام سے پکارا؟

جواب: باران رحمت۔

(۲۶۵)سوال: مرزا قادیانی نے اس کا اور اس کی ذریت کا کیا فرض بتلایا؟

جواب: اس نے کہا ”ہم پر اور ہماری ذریت پر فرض ہوگیا کے اس مبارک گورنمنٹ برطانیہ کے ہمیشہ شکر گزار رہیں گے“ (ازالہ اوہام حصہ اول ص66 روحانی خزائن جلد 3 ص:126)

(۲۶۶)سوال: انگریزوں کے خلاف لڑنے والوں کو مرزا قادیانی نے کیا کہا؟

جواب: مرزا نے کہا ”میں سچ سچ کہہ رہا ہوں کہ محسن (گورنمنٹ برطانیہ) کی بدخواہی کرنا ایک حرامی اور بدکار آدمی کا کام ہے“ (روحانی خزائن جلد 6 ص:381)

(۲۶۷)سوال: حکومت انگلینڈ کی اطاعت نہ کرنے والے مجاہدین آزادی کو مرزا قادیانی نے کس نام سے پکارا؟

جواب: بدکار اور حرامی۔

(۲۶۸)سوال: مرزا قادیانی نے 1857ء جنگ آزادی میں سرفروشانہ حصہ لینے والے مجاہدین کو کیا کہا؟

جواب: چور قزاق اور حرامی۔

(۲۶۹)سوال: اسرائیل کے کس شہر میں قادیانیت کا مرکز ہے؟

جواب: اسرائیل کے حیفہ شہر میں۔

(۲۷۰)سوال: عربوں کو ترکیوں سے بدظن کرنے کے لئے جو لٹریچر تقسیم ہوا اس کو لکھنے والے اور پھیلانے والے کون تھے؟

جواب: اس لٹریچر کے لکھنے اور پھیلانے والے قادیانی تھے۔

(۲۷۱)سوال: خلافت عثمانیہ کے ختم ہونے پر قادیانیوں کے کس لیڈر نے اپنے پیروکاروں کو چراغاں کرنے کا حکم دیا؟

جواب: مرزا بشیر الدین محمود۔

(۲۷۲)سوال: کس مسلمان حکمران کی وفات پر قادیانیوں نے حلوے کی دیگیں پکائیں اور خوشی سے بھنگڑ ڈالا؟

جواب: سعودی عرب کے نیک دل بادشاہ خادم الحرمین الشریفین شاہ فیصل شہیدؒ کے۔

قادیانیوں سے میل جول کے بارے میں شرعی احکام

(۲۷۳)سوال: قادیانی سے تعلق اور دوستی رکھنا کیسا ہے؟

جواب: قادیانی مرتد اور زندیق ہیں، ان سے دوستی غیرت ایمانی کے خلاف ہے۔

(۲۷۴)سوال: پڑوسی یا دوست ہونے کی وجہ سے قادیانیوں کی دعوت قبول کرنا یا ان کو اپنی دعوت میں مدعو کرنا کیسا ہے؟

جواب: قادیانیوں کا حکم مرتدین کا ہے، ان کو کسی تقریب میں مدعو کرنا یا ان کی تقریب میں شریک ہونا جائز نہیں، قیامت کے دن رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کی جوابدہی کرنا ہوگا۔

(۲۷۵)سوال: قادیانی لڑکی سے مسلمان لڑکے کا نکاح ہوسکتا ہے یا نہیں؟

جواب: قادیانی مرتد اور زندیق ہے، قادیانی لڑکی سے نکاح ہرگز جائز نہیں ہے۔

(۲۷۶)سوال: غفلت میں اگر کوئی قادیانی لڑکی سے نکاح کرلے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اس قادیانی مرتد عورت کو مسلمان کرلے اگر وہ اسلام قبول نہ کرے تو اس کو فوراً طلاق دے دیں، اس سے آئندہ ازدواجی تعلقات نہ رکھیں۔

(۲۷۷)سوال: اگر کوئی شخص معلوم ہوتے ہوئے قادیانی لڑکی سے نکاح کرلے تو اس کا کیا حکم ہے وہ مسلمان باقی رہتا ہے یا نہیں؟

جواب: ایسا شخص اگر اس قادیانی لڑکی کو مسلمان ہی سمجھ کر نکاح کرتا ہے تو یہ شخص بھی کافر اور

خارج از ایمان ہے کیوں کہ عقائد کفر کو اسلام سمجھنا خود کفر ہے۔

(۲۷۸)سوال: کیا قادیانیوں کا ذبح کیا ہوا جانور کھانا جائز ہے؟

جواب: قادیانی کافر مرتد اور زندیق ہے اس کا ذبح کیا ہوا جانور حلال نہیں ہے۔

(۲۷۹)سوال: کیا کسی مسلمان کا کسی قادیانی کی نماز جنازہ میں شریک ہونا یا اس کے جنازہ کو کندھا دینا جائز ہے؟

جواب: قادیانی مرتد ہیں، مرتد کی نمازِ جنازہ ہی نہیں ہوتی، اس میں شرکت بھی ناجائز ہے۔

(۲۸۰)سوال: کیا قادیانی مردہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن ہوسکتا ہے؟

جواب: قادیانی مرتد ہیں مسلمانوں کے قبرستان میں مرتد کو دفن کرنا جائز نہیں۔

(۲۸۱)سوال: کیا قادیانیوں کو احمدی کہنا جائز ہے؟

جواب: قادیانیوں کو احمدی کہنا جائز نہیں۔

(۲۸۲)سوال: احمدی کہہ کر قادیانی کس طرح دھوکہ دیتے ہیں؟

جواب: احمدی نسبت ہے احمد کی طرف، قادیانی مرزا غلام احمد قادیانی کو احمد کہتے ہیں اور اس کو قرآن کی آیات - مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْ بَعْدِی اسْمُهٗ اَحْمَد۔ کا مصداق سمجھتے ہیں۔ مرزا غلام احمد نہیں۔ یہاں احمد کا مصداق ہمارے نبی محمد مصطفی ﷺ ہیں نہ کہ مرزا قادیانی مردود و ملعون۔

(۲۸۳)سوال: کیا لاہوری گروپ بھی قادیانی ہیں؟

جواب: جی ہاں! یہ بھی مرزا قادیانی کو ماننے والے ہیں، حکیم نور الدین کے مرنے کے بعد قادیانی جماعت دو حصوں میں تقسیم ہوگئی اکثریت نے مرزا بشیر الدین محمود کے ہاتھ پر بیعت کر لی اور مختصر ٹولہ نے بیعت نہیں کی ان کا مرکز لاہور تھا، اس جماعت کا قائد محمد ولی لاہوری تھا۔

(۲۸۴)سوال: ان دو گروپوں میں کیا فرق ہے؟

جواب: لاہوری جماعت مرزا قادیانی کو نبی کہنے سے گھبراتے ہیں البتہ اُسے مسیح موعود مہدی موعود اور چودھویں صدی کے مجدد کے ناموں سے یاد کرتے ہیں۔

(۲۸۵)سوال: لاہوری جماعت کا کیا حکم ہے وہ مسلمان ہے یہ نہیں؟

جواب: مرزا کو ماننے والی تمام جماعتوں کا ایک ہی حکم ہے کیونکہ مرزا مرتد تھا مرتد کو مسیح ماننے والے بھی مرتد ہی ہوں گے۔

قادیانیوں کے جُبّہ و دستار کو دیکھ کر!

اگر دنیا میں رہنا ہے تو کچھ پہچان پیدا کر
لباس خضر میں یہاں سیکڑوں رہزن بھی پھرتے ہیں

قادیانیت کے خلاف مختلف مکاتب فکر کے علماء اور دانشوران کے خیالات

(۲۸۶)سوال: مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری" قادیانی جماعت اور لاہوری جماعت کی بارے میں کیا فرمایا کرتے ہیں؟

جواب: مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری" فرمایا کرتے تھے یہ دونوں خنزیر ہیں ایک سفید خنزیر دوسرا کالا خنزیر

(۲۸۷)سوال: علامہ انور شاہ کشمیری" نے مرزا قادیانی کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: "مرزا غلام احمد قادیانی بلا شبہ مردود ازلی ہے اُس کو شیطان سے زیادہ لعین سمجھنا جزو ایمانی ہے شیطان نے ایک نبی کا مقابلہ کیا تھا اِس خبیث اور بد باطن نے جمیع انبیاء کرام علیہم السلام پر افترا پردازی کی ہے مرزا قادیانی اس زمانے کا دجال اکبر ہے"

(۲۸۸)سوال: مولانا اشرف علی تھانویؒ نے مرزا قادیانی کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: ”لاہوری مرزائی گو مرزا قادیانی کو نبی نہ کہے لیکن اُس کے عقائد کفریہ کو کفر نہیں کہتے کفر کو کفر نہ سمجھنا بھی کفر ہے“ مثلاً ”اگر کوئی شخص مسیلمہ کذاب کو نبی نہ مانتا ہو مگر اُس کے عقائد کفر کو بھی کفر نہ کہتا ہو تو کیا اُس شخص کو مسلمان کہا جائے گا“ (ہر گز نہیں)۔

(۲۸۹)سوال: شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ نے مرزا قادیانی کے عقائد و اقوال کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: ”جس شخص کے ایسے عقائد و اقوال (قادیانی عقائد و اقوال) ہوں اُس کے خارج از اسلام ہونے میں کسی مسلمان کو جاہل ہو یا عالم تردد نہیں ہو سکتا لہٰذا مرزا غلام احمد قادیانی اور اُسکے جملہ متبعین درجہ بدرجہ مرتد۔ زندیق۔ ملحد۔ کافر اور فرقہ ضالہ میں یقیناً داخل ہیں جاہل یا گمراہ کے سوا ایسے عقائد کا کوئی معتقد نہیں ہو سکتا“

(۲۹۰)سوال: یہ الفاظ کس عالم دین کے ہیں؟ مسلمانوں کے بائیکاٹ کے سبب قادیانی کو مظلوم سمجھنے والا اُن سے میل جول چھوڑنے کو ظلم ناحق سمجھنے والا اسلام سے خارج ہے اور کافر کو کافر نہ کہے وہ بھی کافر ہے؟

جواب: ”مولانا احمد رضا خاں بریلوی“۔

(۲۹۱)سوال: ہندوستان کی کس علمی و روحانی شخصیت نے اپنے چار لاکھ مریدوں سے یہ کہا ”جو شخص قادیانیت کیخلاف کام نہیں کرتا وہ میرا مرید نہیں“؟

جواب: مولانا سید علی مونگیریؒ۔

(۲۹۲)سوال: قادیانی وکیل جلال الدین شمس کو بہاول پور کی عدالت میں یہ الفاظ کس بزرگ نے کہے تھے ”جلال الدین شمس اگر تو اس طرح نہیں مانتا تو آنکھیں بند کر میں تجھے ابھی مرزا غلام احمد قادیانی کو جہنم میں جلتا ہوا دکھا دیتا ہوں“؟

جواب: علامہ سید انور شاہ کشمیریؒ نے۔

(۲۹۳)سوال: حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ نے ختم نبوت سے متعلق کیا فرمایا تھا؟

جواب: حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ سے کسی نے وظیفہ پوچھا تو آپؒ نے فرمایا ”ختم نبوت کا مسئلہ بیان کرتے رہو۔ختم نبوت کا کام کرتے رہو۔ختم نبوت کی حفاظت ہی سب سے بڑا وظیفہ ہے۔“

(۲۹۴)سوال: مولانا لال حسین اختر نے خواب میں مرزا قادیانی کو کس حال میں دیکھ کر قادیانیت سے تائب ہوئے؟

جواب: مولانا نے مرزا قادیانی کو خنزیر کی شکل میں دیکھا جو جہنم میں جل رہا تھا پھر بیدار ہونے کے بعد تائب ہوئے۔

(۲۹۵)سوال: کس بزرگ ہستی نے جیل میں یہ کہہ کر چارپائی پر سونے سے انکار کردیا ”میں چارپائی پر کیسے سو سکتا ہوں جبکہ ختم نبوت کے محافظ رضاء کارزمین پر سوئیں“؟

جواب: مولانا احمد علی لاہوریؒ نے۔

(۲۹۶)سوال: حضرت شاہ عبدالعزیز رائے پوریؒ نے حکیم نورالدین سے کیا فرمایا؟

جواب: حضرت شاہ عبدالعزیز رائے پوریؒ نے حکیم نورالدین کو قبل ازوقت بتادیا تھا کہ تو مرتد ہو جائے گا لہٰذا احتیاط کرنا۔

(۲۹۷)سوال: ”حضرت مفتی صاحب! میں تحریک کی رہنمائی کیلئے جارہا ہوں اور اپنا کفن بھی ساتھ لیئے جارہا ہوں پھر کفن نکال کر دکھایا اور کہا کہ مرزائیوں کو اس ملک میں آئین کی رو سے کافر ٹھہراؤں گا یا اپنی جان کا ندرانہ پیش کرونگا گھر واپس جانے کا اردہ نہیں ہے“ یہ الفاظ کس فدائی ختم نبوت کے ہیں؟

جواب: قائد تحریک ختم نبوت حضرت مولانا یوسف صاحب بنوریؒ کے۔

(۲۹۸)سوال: یہ الفاظ کس محسن ملت اسلامیہ کے ہیں؟

”قادیانی اسلام اور وطن دونوں کے لئے غدار ہیں میاں“

جواب: علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے

(۲۹۹)سوال: علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے قادیانیت کو یہودیت سے کن الفاظ میں تشبیہ دی؟

جواب: قادیانیت یہودیت کا چربہ ہے

(۳۰۰)سوال: بوقت آخر یہ الفاظ کس عظیم مجاہد ختم نبوت کے لبوں کی زینت تھے؟

''ڈاکٹر گواہ رہنا، میں عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں''

جواب: آغا شورش کاشمیری رحمۃ اللہ علیہ کے

(۳۰۱)سوال: مولانا مودودیؒ کو کونسا کتابچہ لکھنے کے جرم میں پھانسی کی سزا دی گئی تھی؟

جواب: ''قادیانی مسئلہ'' نامی پمفلٹ لکھنے پر۔

(۳۰۲)سوال: تحریک ختم نبوت میں شمولیت کے جرم میں پھانسی کی سزا سُن کر مولانا مودودی نے کیا کہا تھا؟

جواب: ''زندگی اور موت کے فیصلے زمین پر نہیں آسمان پر ہوتے ہیں اسلئے میں کسی حکومت سے رحم کی اپیل نہیں کرونگا''

(۳۰۳)سوال: ''مرزا غلام احمد قادیانی دجال تھا، دجال تھا میں اس سلسلہ میں قانون انگریزی کا پابند نہیں میں قانون محمدی کا پابند ہوں، یہ الفاظ عالم اسلام کے کس عظیم شخصیت کے ہیں؟

جواب: مولانا ظفر علی خانؒ۔

(۳۰۴)سوال: اس بزرگ ہستی کا نام بتایئے جنہوں نے قادیانیت کو خارش زدہ کتے سے بدتر قرار دیا تھا؟

جواب: جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری۔

(۳۰۵)سوال: ردّ قادیانیت پر اکابرین اُمت کی لکھی ہوئی چند مشہور کتابوں کے نام بتاؤ؟

جواب: (۱) قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ۔ (۲) ختم نبوت کامل۔

(۳) تحفہ قادیانیت۔ (۴) ردّ قادیانیت کے زریں اُصول۔

(۵) ثبوت حاضر ہے۔ (۶) محمدیہ پاکٹ بک بجواب احمدیہ پاکٹ بک۔
(۷) تحریک ختم نبوت۔ (۸) فتنہ مرزائیت اور عدالتی فیصلے۔
(۹) قادیانیت تحلیل و تجزیہ۔ (۱۰) احتساب قادیانیت۔

حضرت مہدی علیہ رضوان سے متعلق اسلامی عقیدہ

(۳۰۶) سوال: حضرت مہدی کا نام کیا ہوگا؟

جواب: حضرت مہدی کا نام محمد یا احمد ہوگا۔

(۳۰۷) سوال: حضرت مہدی کے والد اور والدہ کا نام کیا ہوگا؟

جواب: حضرت مہدی کے والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام آمنہ ہوگا۔

(۳۰۸) سوال: حضرت مہدی کہاں پیدا ہونگے؟

جواب: حضرت مہدی مدینہ منورہ میں پیدا ہونگے۔

(۳۰۹) سوال: حضرت مہدی کس کی اولاد میں سے ہونگے؟

جواب: حضور ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ کی اولاد میں سے ہونگے۔

(۳۱۰) سوال: حضرت مہدی شکل وشباہت میں کس کے مشابہ ہوں گے؟

جواب: آں حضرت ﷺ کے۔

(۳۱۱) سوال: حضرت مدینہ منورہ سے کہاں جائیں گے؟

جواب: مکہ مکرمہ۔

(۳۱۲) سوال: کس مقام پر لوگ حضرت مہدی کے ہاتھ پر بیعت کریں گے؟

جواب: حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان لوگ آپ کے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔

(۳۱۳) سوال: مہدی کتنے سال حکومت کریں گے؟

جواب: سات سال۔

(۳۱۴)سوال: حضرت مہدی سے مقابلہ کے لئے لشکر کس ملک سے آئے گا؟

جواب : ملک شام سے۔

(۳۱۵)سوال: ملک شام سے جو لشکر حضرت مہدی کے مقابلہ کے لئے نکلے گا اس کا انجام کیا ہوگا؟

جواب: مکہ اور مدینہ کے درمیان دھنسا دیا جائے گا۔

(۳۱۶)سوال: حضرت مہدی کا ظہور پہلے ہوگا یا حضرت عیسیٰ ؑ کا نزول پہلے ہوگا؟

جواب: حضرت مہدی کا ظہور پہلے ہوگا۔

(۳۱۷)سوال: مہدی اور حضرت عیسیٰ ؑ کیا ایک ہی شخصیت کے دو نام ہیں؟

جواب: نہیں، دونوں الگ الگ شخصیتیں ہیں۔

(۳۱۸)سوال: حضرت عیسیٰ حضور ﷺ کے کس امتی کی اقتداء میں نماز ادا کریں گے؟

جواب: حضرت مہدی کی۔

(۳۱۹)سوال: حضرت مہدی کا انتقال کہاں ہوگا؟

جواب: بیت المقدس میں۔

(۳۲۰)سوال: نماز جنازہ کون پڑھائیں گے؟

جواب: حضرت علیؓ کی روایت میں ہے کہ حضرت عیسیٰ ؑ پڑھائیں گے۔

(۳۲۱)سوال: کہاں دفن ہوں گے؟

جواب: بیت المقدس میں۔

(۳۲۲)سوال: کیا مہدی نبی ہوں گے؟

جواب: ”وہ نبی نہیں ہوں گے، نہ ان پر وحی نازل ہوگی اور نہ وہ نبوت کا دعویٰ کریں گے۔

(۳۲۳)سوال: کیا مہدی پر بحیثیت نبی کوئی ایمان لائیں گے؟

جواب: ہرگز نہیں۔

(۳۲۴)سوال: کیا مرزا غلام احمد قادیانی نے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا؟

جواب: جی ہاں! مہدی ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔

(۳۲۵)سوال: مرزا غلام احمد قادیانی نے مہدی ہونے کا دعویٰ کب کیا تھا؟

جواب: جی ہاں! اُس مردود نے 1894ء میں مہدی ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔

(۳۲۶)سوال: مرزا غلام احمد قادیانی مہدی کیوں نہیں ہوسکتا؟

جواب: مہدی حضرت حسنؓ بن علیؓ کی اولاد میں سے ہونگے اور یہ مردود مرزا مغل اور پٹھان تھا سید نہیں۔

(۳۲۷)سوال: یہ مردود مرزا غلام احمد قادیانی مہدی ہونے کے دعوے میں کیوں جھوٹا ہے؟

جواب: کیونکہ اس مردود مرزا قادیانی کے والد کا نام غلام مرتضیٰ اور والدہ کا نام چراغ بی بی تھا، اور حضرت مہدی کے والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام آمنہ ہوگا۔

(۳۲۸)سوال: حضرت مہدی مدینہ منورہ میں پیدا ہوگے اور یہ مردود مرزا قادیانی کہاں پیدا ہوا؟

جواب: یہ مردود مرزا غلام احمد قادیانی قادیان میں پیدا ہوا اور قادیان پاکستان میں ہے۔

(۳۲۹)سوال: حضرت مہدی بادشاہ ہوں گے کیا مرزا قادیانی بادشاہ تھا؟

جواب: بادشاہ تو کیا اپنے پورے گاؤں (قادیان) کا چودھری بھی نہ تھا۔

(۳۳۰)سوال: حضرت مہدی ملک شام جا کر جہاد و قتال کریں گے کیا مرزا قادیانی ملک شام گیا تھا؟

جواب: اس مردود مرزا غلام احمد قادیانی نے تو ملک شام کی صورت بھی نہیں دیکھی تھی۔

(۳۳۱)سوال: حضرت مہدی مسلمانوں کی فوج تیار کریں گے کیا مرزا قادیانی نے یہ کام کیا؟

جواب: فوج کیا تیار کرتا ساری زندگی انگروں کی غلامی میں گزار دیا اور انگریزوں کا مقابلہ کرنے والے مجاہدین کو کافر کہتا رہا اور اِن مجاہدین کی جاسوسی کرتا رہا۔

حضرت عیسیٰؑ سے متعلق اسلامی عقائد

(۳۳۲)سوال: حضرت عیسیٰؑ کون تھے؟

جواب: حضرت عیسیٰؑ اللہ کے جلیل القدر پیغمبر تھے۔

(۳۳۳)سوال: حضرت عیسیٰؑ پر کونسی آسمانی کتاب نازل ہوئی؟

جواب: حضرت عیسیٰؑ پر انجیل نازل ہوئی تھی۔ وَآتَیْنَاہُ الْاِنْجِیْلَ۔ (سورۃ الحدید آیت 27)

(۳۳۴)سوال: حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش کیسے ہوئی؟

جواب: حضرت عیسیٰؑ کو اللہ تعالیٰ نے بغیر باپ کے اپنی قدرت سے پیدا کیا۔

(۳۳۵)سوال: حضرت عیسیٰؑ کے بغیر باپ کے پیدا ہونے کا ذکر قرآن کریم کی کس سورت میں ہے؟

جواب: اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَاللّٰہِ کَمَثَلِ آدَمِ (سورہ ال عمران آیت 60)

(۳۳۶)سوال: قرآن مجید کا انکار کرتے ہوئے مرزا قادیانی نے حضرت عیسیٰؑ کے والد کا کیا نام ذکر کیا ہے؟

جواب: یوسف نجار۔

(۳۳۷)سوال: مرزا قادیانی نے کن الفاظ میں حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش پر طنز کیا؟

جواب: اس مردود نے کہا ”آپ کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زنا کار اور کسبی عورتیں تھیں“ (روحانی خزائن: جلد 11 ص 291)

(۳۳۸)سوال: مرزا قادیانی نے حضرت عیسیٰؑ کی سیرت کو کس طرح داغدار کیا؟

جواب: اس مردود نے کہا ”آپ (عیسیٰؑ) کو گالیاں دینے اور بدزبانی کرنے کی اکثر عادت تھی ادنیٰ ادنیٰ بات میں غصہ آجاتا تھا اور یہ بھی یاد ہے کہ آپ کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی“ (روحانی خزائن: جلد 11 ص 289)

(۳۳۹)سوال: مرزا قادیانی نے حضرت عیسیٰؑ پر کیا تہمت لگائی تھی؟

جواب: اس مردود قادیانی نے کہا "عیسیٰ ؑ شراب پیا کرتے تھے شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے" (روحانی خزائن: جلد 19 ص 71)

(۳۴۰) سوال: حضرت عیسیٰ ؑ کے متعلق اسلامی عقیدہ کیا ہیں؟

جواب: جسم و روح کے ساتھ حضرت عیسیٰ ؑ آسمان پر اُٹھائے گئے اور ابھی آسمان پر زندہ ہیں اور قیامت کے قریب آپ دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے۔

(۳۴۱) سوال: حضرت عیسیٰ کی فطری وفات ہوئی یا آپ کو شہید کر دیا گیا؟

جواب: جی نہیں! نہ آپ کی وفات ہوئی نہ آپ شہید کئے گئے بلکہ آپ کو زندہ آسمان پر اُٹھالیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ط بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ط (النساء: ۱۵۸/۱۵۷)

(۳۴۲) سوال: حضرت عیسیٰ ؑ کے آسمان پر اُٹھائے جانے کا ثبوت قرآن کریم سے دیجئے؟

جواب: اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا (آل عمران: ۵۵)

ترجمہ اس وقت اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ "عیسیٰ میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھالونگا اور آپ کو کافروں (کی صحبت) سے پاک کر دونگا"

(حوالہ: ترجمہ جالندہری)

(۳۴۳) سوال: احادیث مبارکہ میں حضرت عیسیٰ ؑ کے نزول کا ذکر ہے یا ظہور کا؟

جواب: احادیث مبارکہ میں حضرت عیسیٰ ؑ کے نزول کا ذکر ہے۔

(۳۴۴) سوال: حضرت عیسیٰ ؑ کا نزول ہوگا یا آپ پیدا ہو گے؟

جواب: آپ کا نزول ہوگا پیدا نہیں ہوں گے۔

(۳۴۵) سوال: کیا آپ قرب قیامت حضرت عیسیٰ ؑ کے نزول سے متعلق کوئی آیت جانتے ہیں؟

جواب: ہاں قرآن الکریم میں ہیکہ "وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ (النساء: ۱۵۹)

ترجمہ اور اہل کتاب میں سے کوئی نہیں ہے مگر وہ اپنی موت سے پہلے ضرور ہی (حضرت عیسیٰؑ) پر ایمان لائے گا۔

(۳۴۶)سوال: حضرت عیسیٰؑ کے نزول سے متعلق حضور ﷺ کا کوئی فرمان بتائیے؟

جواب: عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ ینزل یمکث خمسا واربعین سنۃ ثم یموت فیدفن معیی فی قبری (مشکوۃ شریف باب نزول عیسیٰ فصل ثالث)

ترجمہ آں حضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عیسیٰ بن مریمؑ زمین پر نازل ہوں گے پھر شادی کریں گے اور اُن کی اولاد ہوگی ۴۰ سال زندہ رہیں گے پھر اُن کا انتقال ہوگا اور میرے ساتھ میری قبر سے متصل مدفون ہوگے۔

(۳۴۷)سوال: حضرت عیسیٰؑ کا نزول کس شہر میں ہوگا؟

جواب: دمشق میں ہوگا۔

(۳۴۸)سوال: دمشق شہر کس ملک میں ہے؟

جواب: دمشق شہر سیریا (شام) میں ہے۔

(۳۴۹)سوال: حضرت عیسیٰؑ آسمان سے کیسے نازل ہوگے؟

جواب: دونوں ہاتھ دو فرشتوں کے کاندھوں پر رکھ کر اتریں گے۔

(۳۵۰)سوال: حضرت عیسیٰؑ زمین پر نازل ہوں گے تو اُس وقت کس رنگ کے لباس میں ہوں گے؟

جواب: دو زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے ہوں گے۔

(۳۵۱)سوال: حضرت عیسیٰؑ کس وقت نازل ہوں گے؟

جواب: نماز فجر کے وقت جبکہ نماز فجر کی آذان ہو چکی ہوں گی اور جماعت کیلئے اقامت ہو رہی ہوں گی۔

(۳۵۲)سوال: نزول کے بعد حضرت عیسیٰؑ نماز فجر کس کے پیچھے ادا کریں گے؟

جواب: حضرت مہدی کے پیچھے۔

(۳۵۳)سوال: نماز فجر کے بعد حضرت عیسیٰ کس کی تلاش میں نکلیں گے؟

جواب: حضرت عیسیٰ ؑ نماز فجر کے بعد دجال کی تلاش میں نکلیں گے۔

(۳۵۴)سوال: حضرت عیسیٰ ؑ کو دیکھ کر دجال کی کیا حالت ہوگی؟

جواب: حضرت عیسیٰ ؑ کو دیکھ کر دجال یوں پگھلنے لگے گا جیسے نمک پانی میں۔

(۳۵۵)سوال: دجال کو کون قتل کریں گے؟

جواب: دجال کو حضرت عیسیٰ ؑ قتل کریں گے۔

(۳۵۶)سوال: حضرت عیسیٰ ؑ دجال کو کس مقام پر قتل کریں گے؟

جواب: فلسطین میں مقام ''لد'' پر جہاں آج اسرائیل کا ائیر پورٹ ہے۔

(۳۵۷)سوال: حضرت عیسیٰ ؑ دنیا میں کتنے برس رہیں گے؟

جواب: حضرت عیسیٰ ؑ دنیا میں چالیس (40) یا پینتالیس (45) برس رہیں گے۔

(۳۵۸)سوال: حضرت عیسیٰ ؑ کس مقام پر دفن ہوں گے؟

جواب: گنبد خضرا کے نیچے چوتھی قبر حضرت عیسیٰ ؑ کی ہوگی۔

(۳۵۹)سوال: حضرت عیسیٰ ؑ کا حضور اکرم ﷺ کے پڑوس میں دفن ہونے کا کوئی ثبوت ہے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی روایت میں حضور اکرم ﷺ کے یہ الفاظ موجود ہیں ''ثم یدفن معی فی قبری'' اور یہ حدیث مشکوۃ شریف کے فصل ثالث میں موجود ہیں۔

(۳۶۰)سوال: دجال کی پیشانی پر کیا لکھا ہوگا؟

جواب: دجال کی پیشانی پر کافر اس طرح لکھا ہوا ہوگا، ک ف ر۔

(۳۶۱)سوال: دجال کس آنکھ سے کانا ہوگا؟

جواب: دجال بائیں آنکھ سے کانا ہوگا۔

(۳۶۲)سوال: دجال کس جانور پر سواری کریں گا؟

جواب: دجال گدھے پر سوری کریں گا۔

(۳۶۳)سوال: دجال کے ساتھ کتنے یہودیوں کا لشکر ہوگا؟

جواب: دجال کے ساتھ 70000 ستر ہزار کا لشکر ہوگا۔

(۳۶۴)سوال: حضرت عیسیٰ ؑ کے آسمان پر اُٹھائے جانے کے منکر فرقہ کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت عیسیٰ ؑ کے آسمان پر اُٹھائے جانے کے منکر فرقہ کا نام قادیانی فرقہ ہے۔

(۳۶۵)سوال: قادیانی فرقہ حضرت عیسیٰ ؑ کے آسمان پر اُٹھائے جانے کے متعلق کیا عقیدہ رکھتا ہیں؟

جواب: قادیانی فرقہ کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ ؑ کا انتقال ہوگیا اوراُن کی قبر ہندوستان کے صوبہ کشمیر کے محلہ خان یار میں موجود ہیں۔

(۳۶۶)سوال: جن احادیث میں حضرت عیسیٰ ؑ کے دوبارہ تشریف آوری کا تذکرہ ہیں قادیانی اُس سے کیا مراد لیتے ہیں؟

جواب: قادیانی فرقہ کہتا ہیکہ اُس سے وہ عیسیٰ بن مریم مراد نہیں ہیں مثیل مسیح مراد ہیں۔

(۳۶۷)سوال: مثیل مسیح کی قادیانی کیا تشریح کرتے ہیں؟

جواب: قادیانی فرقہ کہتا ہیکہ عیسیٰ کے جیسا کوئی آئے گا عیسیٰ بن مریم نہیں آئیں گے۔

(۳۶۸)سوال: قادیانی فرقہ کے عقیدہ کے مطابق مثیل مسیح کون ہیں؟

جواب: مردود مرزا غلام احمد قادیانی۔

(۳۶۹)سوال: حضرت عیسیٰ ؑ کے قتل کا عقیدہ کون رکھتے ہیں؟

جواب: یہودی اور عیسائی۔

(۳۷۰)سوال: حضرت عیسیٰ ؑ کی وفات کا عقیدہ کون رکھتے ہیں؟

جواب: قادیانی مرتدین اور بہائی فرقہ۔

حضرت مہدی کے بارے میں اسلامی عقائد اور مرتد شکیل بن حنیف

(۳۷۱)سوال: کیا شکیل بن حنیف نے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا ہے؟

جواب: جی ہاں! اس مردود شکیل بن حنیف نے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔

(۳۷۲)سوال: یہ مردود شکیل بن حنیف مہدی کیوں نہیں ہوسکتا؟

جواب: اسلئے کے اس مردود کا نام شکیل ہے اور حضرت مہدی کا نام محمد ہوگا۔

(۳۷۳)سوال: اس مردود شکیل کے باپ کا نام کیا ہے؟

جواب: شکیل کے باپ کا نام حنیف ہے۔

(۳۷۴)سوال: حضرت مہدی کے والد کا نام کیا ہوگا؟

جواب: حضرت مہدی کے والد کا نام عبداللہ ہوگا۔

(۳۷۵)سوال: حضرت مہدی کی پیدائش کہاں ہوگی؟

جواب: حضرت مہدی کی پیدائش مدینہ منورہ میں ہوگی۔

(۳۷۶)سوال: یہ مردود شکیل بن حنیف کہاں پیدا ہوا؟

جواب: یہ مردود صوبہ جھارکھنڈ کے بستی عثمان پور ضلع دربھنگہ بہار میں پیدا ہوا۔

(۳۷۷)سوال: حضرت مہدی کہاں دعوی مہدیت فرمائیں گے؟

جواب: حضرت مہدی حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان اعلان مہدیت فرمائیں گے۔

(۳۷۸)سوال: اس مردود شکیل بن حنیف نے کہاں دعوی مہدیت کیا؟

جواب: اس مردود شکیل بن حنیف نے ہندوستان کے ایک شہر دہلی میں دعوی مہدیت کیا۔

(۳۷۹)سوال: حضرت مہدی کے ہاتھ پر پہلی بیعت کتنے افراد فرمائیں گے؟

جواب: حضرت مہدی کے ہاتھ پر پہلی بیعت میں 313 افراد بیعت کریں گے۔

(۳۸۰)سوال: یہ بیعت کہاں ہوں گی؟

جواب: یہ بیعت مکہ مکرمہ میں ہوگی۔

(۳۸۱)سوال: کیااس مردود شکیل بن حنیف کے ہاتھ پرایک وقت میں اتنے لوگوں نے بیعت کی؟

جواب: اس مردود شکیل بن حنیف کے ہاتھ پرایک وقت میں اتنے لوگوں نے کبھی بھی بیعت نہیں کی اور کریں گے بھی کیسے اسلئے کہ یہ مردود لوگوں کو چپکے چپکے بلا کر جھوٹی بیعت کراتا ہے۔

(۳۸۲)سوال: حضرت مہدی اعلان مہدیت کے بعدفوراً کیا کریں گے؟

جواب: حضرت مہدی اعلان مہدیت کے بعدفوراً جہاد کریں گے اور خلافت قائم فرمائیں گے۔

(۳۸۳)سوال: اس مردود شکیل بن حنیف نے بھی دعوہ مہدیت کے بعد جہاد کیا؟

جواب: یہ مردود جہاد تو کیا کرتا جب سے دعوی مہدیت کیا ہے چھپتے چھپاتے پھر رہا ہے،اور جھوٹے لوگوں کاایسا ہی حال ہوتا ہے۔

(۳۸۴)سوال: حضرت مہدی کتنے سال تک خلیفہ رہے گے؟

جواب: حضرت مہدی دوروایات کے بنیاد پرنو سال یاساتھ سال اعلان مہدیت کے بعد حیات رہیں گے اس کے بعد دنیا سے پردہ فرمائیں گے۔

(۳۸۵)سوال: اس مردود شکیل بن حنیف کو دعوی مہدیت کو کتنا عرصہ ہوگیا؟

جواب: اس مردود شکیل بن حنیف کو دعوی مہدیت کوتقریباًدس بارہ سال ہو گئے اور یہ مردود اب بھی زندہ ہے؟

(۳۸۶)سوال: حضرت مہدی کون کون سی جنگ کرینگے؟

جواب: حضرت مہدیؒ چارجنگیں کرینگے جنگ جزیرۃ العرب جنگ فارس جنگ ملحمۃ الکبریٰ جنگ قسطنطنیہ۔

(۳۸۷)سوال: اس مردود شکیل بن حنیف نے بھی کبھی کوئی جنگ کی ہے؟

جواب: اس مردود شکیل بن حنیف نے کبھی بھی کوئی جنگ نہیں کی۔(ہاں لیکن سچے اور پکے مسلمانوں کو کافر کہتے پھر رہا ہے)

(۳۸۸)سوال: حضرت مہدی حضرت عیسیٰ کے ساتھ کتنے سال رہینگے؟

جواب: ڈھائی سال تک حضرت مہدی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ رہینگے ملک شام سے دونوں کا ساتھ شروع ہوگا۔

(۳۸۹)سوال: کیا اس طرح حضرت عیسیٰ ؑ کے ساتھ رہنا شکیل بن حنیف سے ثابت ہے؟

جواب: کہاں سے ثابت ہوسکتا ہے (جبکہ حضرت عیسیٰ ؑ آج تک نازل ہوئے ہی نہیں) اور اس مردود سے شام جانا بھی ثابت نہیں ہے۔

(۳۹۰)سوال: حضرت مہدی حضرت عیسیٰ ؑ کے ساتھ ملکر یہودیوں سے جنگ کریں گے اور باب لد پر دجال کو حضرت عیسیٰ ؑ قتل کریں گے، کیا شکیل بن حنیف نے بھی کوئی ایسی جنگ کی ہے؟

جواب: اس مردود شکیل بن حنیف نے شام دیکھا ہی نہیں اور نہ اس کے دعوی مہدیت کے بعد یہودیوں سے کوئی ایسی جنگ ہوئی۔

(۳۹۱)سوال: کیا حضرت مہدی ؑ کبھی ہندوستان تشریف لائیں گے؟

جواب: جی نہیں وہ تقریباً 47 یا 49 سال کی عمر میں ملک شام میں ہی وفات پا جائینگے اور بیت المقدس میں دفن ہوگے! اور شکیل بن حنیف ہندوستان میں جھوٹا دعوی مہدیت کر رہا ہے۔

(۳۹۲)سوال: حضرت عیسیٰ ؑ جس دجال کو قتل کریں گے وہ (جنساً) انسان ہوگا یا کوئی ٹیکنالوجی یا کوئی ملک ہے؟

جواب: جس دجال کو حضرت عیسیٰ ؑ مقام لد پر قتل کریں گے وہ (جنساً) انسان ہوگا اُس کو قتل کرکے نیزہ لہرائیں گے۔

(جبکہ شکیل بن حنیف دجال کو انسان ماننے کو تیار ہی نہیں ہے)

(۳۹۳)سوال: حضرت مہدی کے اعلان مہدیت کے بعد سفانی کا لشکر مقام بیدار پر زمین میں دھنسا دیا جائیگا کیا شکیل بن حنیف کے لئے بھی دعوی مہدیت کے بعد ایسا کوئی واقعہ ہوا ہیں؟

جواب: جی نہیں شکیل بن حنیف کے دعوے کے بعد سے نہ کوئی لشکر اس طرح کا شام سے یا کہیں اور سے آیا نہ کسی کو زمین میں دھنسایا گیا۔

(۳۹۴) شکیل بن حنیف عثمانپور ضلع دربھنگہ بہار سے روزی روٹی کی فکر میں سب سے پہلے کہاں گیا؟

جواب: روزی روٹی کی فکر میں سب سے پہلے شکیل بن حنیف دہلی گیا۔

(۳۹۵) شکیل بن حنیف دہلی میں کس جگہ رہتا تھا اور کیا کاروبار کرتا تھا؟

جواب: دہلی میں محلہ ''نبی کریم'' میں رہتا تھا، اور ہارڈ ویئر کا کاروبار کرتا تھا۔

(۳۹۶) ہارڈ ویئر کا کاروبار کرتے ہوئے کس جماعت سے جڑ کر گمراہی پھیلانا شروع کیا؟

جواب: تبلیغی جماعت کے ساتھ جڑ کر گمراہی پھیلانا شروع کیا۔

(۳۹۷) شکیل بن حنیف محلہ ''نبی کریم'' سے بھاگ کر کہاں رہنے گیا؟

جواب: شکیل بن حنیف محلہ ''نبی کریم'' سے بھاگ کر لکشمی نگر رہنے چلا گیا۔

(۳۹۸) کیا شکیل بن حنیف حضرت عیسیٰ و حضرت مہدی کو ایک ہی شخصیت سمجھتا ہے؟

جواب: ہاں شکیل بن حنیف حضرت عیسیٰ و حضرت مہدی کو ایک ہی شخصیت مانتا ہے جبکہ حضرت مہدی و حضرت عیسیٰ دو الگ الگ شخصیتوں کے نام ہے۔

(۳۹۹) شکیل بن حنیف کا ہندوؤں جیسا نظریہ کونسا ہے؟

جواب: شکیل کا یہ کہنا ہے کہ وہی عیسیٰ دوبارہ پیدا ہونگے، یہ ''آواگون'' اور ''پنر جنم'' کے نام سے ہندوانہ عقیدہ ہے، اس لئے شکیل ہندو تو ہوسکتا ہے مسلمان نہیں۔

(۴۰۰) شکیل بن حنیف نے دجال کے مسلمہ معنی کا انکار کرکے کیا معنی کیا ہے؟

جواب: شکیل بن حنیف مرزا قادیانی کی روش اپناتے ہوئے دجال کے مسلمہ معنی کا انکار کرکے ''امریکا فرانس'' دجال معنی بتایا ہے۔